DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 373

DATED. 25-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گوادر خطے کی معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاک چین دوستی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے اقدامات جاری رکھے گی، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	معیاری تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے، سلیم کھوسہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	لوکل گورنمنٹ کی مضبوطی حقیقی جمہوریت کی بنیاد ہے، شعیب نوشیروانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت عوامی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	زچہ و بچہ طبی سہولیات کا منصوبہ وزیر اعلیٰ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، بخت کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	نصیرآباد میرٹ کی بنیاد پر تعینات امیدواروں میں آرڈرز تقسیم۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	پیپلز پارٹی کی بنیادی عوامی خدمت قربانی اور اصولوں پر قائم ہے، علی حسن زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	کھلی کچہریوں کا مقصد پولیس عوام کے مابین تعلقات کو فروغ دینا ہے، آئی جی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں 300 سے زائد غیر رجسٹرڈ مدارس کی موجودگی کا انکشاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ میں زیر زمین پانی کے ذخائر تیزی ختم ہو رہے ہیں، آبی ماہرین۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	چمن تا کوئلہ پھاٹک منصوبہ شفافیت و معیاری یقینی بنایا گیا، محکمہ مواصلات و تعمیرات۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	مدارس کے خلاف کارروائی مولانا واسع نے حکومت کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان میں پھر سے تبدیلی کی افواہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی کی گرفت مضبوط۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں شناختی کارڈ کا حصول دشوار ہو گیا، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پشتون خواہ نیپ قومی مقاصد کے حصول کے لیے کوشاں ہے، نصراللہ زیرے۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	قوموں کے وسائل پر ان کا حق ملکیت تسلیم کیا جائے، نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ ماڑی گیس کمپنی کے کیمپ پر حملہ ڈھاڈر اور نوشکی میں فائرنگ 01 اہلکار شہید 5 زخمی، کوئٹہ افغان باشندوں کی سمگلنگ میں ملوث ملزم گرفتار، کوئٹہ سائبر فراڈ شہری کے بینک اکاؤنٹ سے 40 لاکھ غائب۔

مسائل:

کوئٹہ میں پینے کے صاف پانی کا حصول خواب بن گیا، چمن شہر میں ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، چمن یونین کونسل روغانی کے مکین صحت کی سہولیات سے محروم ہیں، کوئٹہ گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہی بجلی کی آنکھ مچولی شروع تربت ٹرانسپورٹ کرائیوں میں غیر معمولی اضافہ عوامی حلقوں اور طلباء کا احتجاج کوئٹہ گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہی بجلی کی آنکھ مچولی شروع۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 25.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**عوام کا درخت لگانے ، پانی اور قدرتی وسائل کی حفاظت کیلئے اہم کردار** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم ارض کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ قدرتی ماحول کا تحفظ اور اس کی بقاء ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جس کے لیے اجتماعی شعور اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ بلوچستان قدرتی وسائل اور متنوع ماحولیاتی سے مالا مال صوبہ ہے جہاں ساحلی مینگروز سے لے کر بلند و بالا پہاڑی علاقوں کے جونیپر اور چلغوزے و جنگلات تک اہم قدرتی اثاثے موجود ہیں جو موسمیاتی تحفظ، آبی وسائل کے استحکام اور عوام کے روزگار میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان پائیدار ترقی کے فروغ، جنگلات کے رقبے میں اضافے اور حیاتیاتی کے تنوع کے تحفظ کیلئے پر عزم ہے۔ عوام درخت لگانے، پانی کے تحفظ اور قدرتی وسائل کی حفاظت میں بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایک سرسبز، مضبوط اور پائیدار بلوچستان کی تعمیر کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے۔ بلوچستان پاکستان کا پہلا صوبہ ہے جس نے اپنا کلائمیٹ انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے اور اس کے شفاف اور موثر استعمال کے لیے باقاعدہ پالیسی بھی تشکیل دی ہے۔

ادارییے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ کا ہر ضلع میں تین ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان کی ترقی و خوشحالی احساس ذمہ داری کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی نیوز کوئٹہ نے " **بلوچستان حکومت کا ترقی یافتہ خوشحالی و مستحکم بلوچستان وژن صوبے کی پسماندگی و خاتمے کیلئے اہم اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Promoting agriculture" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 25 APR 2026 Page No. 1

گوادر خطے کی معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا، گورنر مندوخیل

ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے عوام کو مستفید کرنے کیلئے تمام ادارے متحرک ہیں، جرگے سے خطاب

گوادر (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گوادر میں منعقدہ گرینڈ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار معاشی و معاشرتی سرگرمیوں میں عوامی شرکت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے۔ میں گوادر کے غیور باشندوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آپ کا مستقبل بہت روشن ہیں۔ شاندار میگا پروجیکٹ سی پیک کی تکمیل سے گوادر پورے خطے کی معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ گوادر میں ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات سے عوام کو مستفید کرنے کیلئے تمام متعلقہ ادارے متحرک ہیں اور خواتین، نوجوانوں اور ماہی گیر برادری کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر نے کہا کہ ہم سیاسی لوگ ہیں اور آئین کے دائرے میں مذاکرات پر یقین رکھتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر جلد خطے کی معاشی و تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا، گورنر

بلوچستان کی ترقی کا دارومدار معاشی و معاشرتی سرگرمیوں میں عوامی شرکت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے

بدامنی اور شورش کا کا پائیدار سیاسی حل باہمی مشاورت اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے نکالا جا سکتا ہے، گوادر میں جرگہ سے خطاب

گوادر (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گوادر میں گرینڈ جرگہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار معاشی و معاشرتی سرگرمیوں میں عوامی شرکت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے۔ میں گوادر کے غیور باشندوں کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آپ کا مستقبل بہت روشن ہیں۔ شاندار میگا پروجیکٹ سی پیک کی تکمیل سے گوادر پورے خطے کی معاشی اور تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنے گا۔ گوادر میں ترقیاتی منصوبوں...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کے ثمرات سے عوام کو مستفید کرنے کیلئے تمام متعلقہ ادارے متحرک ہیں اور خواتین، نوجوانوں اور ماہی گیر برادری کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کا اہم تقاضا ہے۔ گوادر گرینڈ جرگہ میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کمانڈر بارہ کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان اور جی او سی گوادر سمیت اعلیٰ سرکاری افسران، ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان، منتخب عوامی نمائندگان، قبائلی عمائدین، ضلعی انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، تاجر برادری، ماہی گیروں کے نمائندگان اور سول سوسائٹی کے افراد کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ گوادر گرینڈ جرگہ میں بلوچستان کی مجموعی صورتحال بالخصوص مکران ڈویژن اور گوادر کے مختلف ترقیاتی منصوبوں اور اقدامات سے متعلق اہم نکات زیر بحث آئے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر عوامی جرگہ کے شرکاء کے مختلف سوالات کو غور اور توجہ سے سنا اور ان کے تسلی بخش جوابات دیئے اور تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ شرکاء سے خطاب میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہم سیاسی لوگ ہیں اور آئین کے دائرے میں مذاکرات پر یقین رکھتے ہیں۔ اس وقت بلوچستان کے بعض اضلاع میں بدامنی اور شورش کا مسئلہ ضرور ہے، جس کا پائیدار سیاسی حل ہم باہمی مشاورت اور مسلسل مذاکرات کے ذریعے نکالا جا سکتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 55 | ہفتہ 7 ذیقعد 1447ھ 25 اپریل 2026ء | نمبر 113

حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کیلئے اقدامات جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ بگٹی

پاک چین دوستی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت

7 اضلاع کے 100 مراکز میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کیلئے طبی سہولیات کا آغاز، گوادر میں خواتین بازار، چیف منسٹر انکلیو اور یادگار شہید ایم خماری چوک کا افتتاح

گوادر (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بھی موجود تھیں گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک موثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید موثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورۂ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر انکلیو گوادر اور یادگار شہید ایم خماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیراعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی۔

گوادر (غ ن) بلوچستان میں چین کے تعاون سے صحت کے شعبے میں ایک نئے اقدام کے تحت صوبے کے سات اضلاع کے ایک سو طبی مراکز میں ماں اور نومولود بچوں کی صحت کے لیے طبی سہولیات کی بہتری کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے یہ منصوبہ زچہ و بچہ کی نگہداشت کے نظام کو موثر بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منصوبے کے آغاز پر حکومت چین کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم اس اہم اشتراک پر حکومت چین کے مشکور ہیں اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ پاک چین دوستی اور باہمی تعاون کی ایک شاندار مثال ہے جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے ماں اور بچے کی بہتر نگہداشت کو یقینی بنایا جائے گا اور صوبے میں زچہ و بچہ کی صحت کو اولین ترجیح بنایا جا رہا ہے۔

موثر سفارتکاری تنازعات کے حل اور عالمی استحکام کی ضامن ہے، سرفراز بگٹی

قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے موقف کو موثر انداز میں اجاگر کیا، پیغام

کوئٹہ (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے لیے کثیر الجہتی تعاون اور سفارت کاری کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں موثر سفارت کاری ہی تنازعات کے پرامن حل اور عالمی استحکام کی ضامن ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حالیہ عالمی صورتحال میں دانشمندانہ اور متوازن سفارتی حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف کشیدگی میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ دنیا بھر میں امن کے فروغ کے لیے ایک مثبت مثال بھی قائم کی ہے وزیراعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو حالیہ سفارتی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے موقف کو عالمی سطح پر موثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے پاکستانی سفارت کاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کو بھی سراہا، جن کی کاوشوں سے ملک کا تشخص مزید مضبوط ہوا انہوں نے کہا کہ سفارت کاری کے ذریعے نہ صرف ممکنہ تنازعات کو ٹالا جا سکتا ہے بلکہ عالمی امن، تجارت اور سیاحت کے فروغ کے لیے بھی سازگار ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بات چیت، افہام و تفہیم اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دی ہے، اور یہی اصول دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر سمیت دیگر عالمی تنازعات کا حل بھی مثبت اور نتیجہ خیز سفارت کاری کے ذریعے ہی ممکن ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی، غربت اور دیگر عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششیں اور بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہیں، جنہیں موثر سفارت کاری کے ذریعے عملی شکل دی جا سکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUB[LIC] RELATIONS BALOCH[ISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ]
حکومت بلوچستا[ن]

1
Bullet No.

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | ہفتہ 07 ذی القعدہ 1447ھ 25 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 290

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 35 روپے

خواتین کو بااختیار بنانا اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ

گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہے، منصوبے کو موثر بنانے کیلئے سہولیات فراہم کرینگے

ترقیاتی منصوبوں کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے، حکومت گوادر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے بھرپور کوشاں ہے

میر سرفراز بگٹی نے 14 دکانوں پر مشتمل پہلے خواتین بازار، چیف منسٹر انیکسی اور یادگار شہید ایم ثماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بھی موجود تھیں گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک مؤثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت عملی اقدامات کے ذریعے خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ویمن بازار جیسے منصوبے سماجی و اقتصادی استحکام کو فروغ دیں گے بلاشبہ خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا ایک روشن مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر انیکسی گوادر اور یادگار شہید ایم ثماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر انیکسی کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم ثماری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا

مؤثر سفارتکاری ہی عالمی امن کی ضامن ہے، سرفراز بگٹی

پاکستان نے ہمیشہ بات چیت، افہام و تفہیم اور باہمی احترام کو ترجیح دی

کامیاب سفارتکاری نے پاکستان کو ذمہ دار ریاست کے طور پر مستحکم کیا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے لیے کثیر الجہتی تعاون اور سفارت کاری کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں مؤثر سفارت کاری ہی تنازعات کے پُرامن حل اور عالمی استحکام کی ضامن ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حالیہ عالمی صورتحال میں دانشمندانہ اور متوازن .... بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

سفارتی حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف کشیدگی میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ دنیا بھر میں امن کے فروغ کے لیے ایک مثبت مثال بھی قائم کی ہے وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو حالیہ سفارتی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے مؤقف کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔

گوادر، گورنر جعفر مندوخیل وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ودیگر چیف منسٹر انیکسی کے افتتاح کے بعد دعا مانگ رہے ہیں

گوادر: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ویمن بازار میں خواتین دکانداروں سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com.

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | ہفتہ 25 اپریل 2026ء بمطابق 07 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 113

حکومت خواتین کو طبی سہولیات اور کاروباری ماحول فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے

میر سرفراز بگٹی

خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، حکومت انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے کوشاں ہے، وزیراعلیٰ، گوادر میں خواتین کیلئے قائم بازار کی افتتاحی تقریب سے خطاب

چیف منسٹر ایکسی گوادر اور یادگار شہدا ایم خماری چوک کا بھی افتتاح، صوبے کے 7 اضلاع میں ماں اور نومولود بچوں کو بہتر سہولیات دینے کے باقاعدہ منصوبے کا آغاز کر دیا، وزیراعلیٰ

گوادر، کوئٹہ (بیورو رپورٹ + خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بھی موجود تھیں گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک مؤثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت عملی اقدامات کے ذریعے خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر ایکسی گوادر اور یادگار شہید ایم خماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیراعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر ایکسی کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم خماری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ جبکہ بلوچستان میں چین کے تعاون سے صحت کے شعبے میں ایک بڑے اقدام کے تحت صوبے کے سات اضلاع کے ایک سو طبی مراکز میں ماں اور نومولود بچوں کی صحت کے لیے طبی سہولیات کی بہتری کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے یہ منصوبہ زچہ و بچہ کی نگہداشت کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منصوبے کے آغاز پر حکومت چین کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم اس اہم اشتراک پر حکومتِ چین کے مشکور ہیں اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ پاک چین دوستی اور باہمی تعاون کی ایک شاندار مثال ہے جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے ماں اور بچے کی بہتر نگہداشت کو یقینی بنایا جائے گا اور صوبے میں زچہ و بچہ کی صحت کو اولین ترجیح بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری لائی جا سکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک چین دوستی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے عوام کو صحت سمیت مختلف شعبوں میں سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایسے منصوبوں کا دائرہ کار مزید بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری اس سے مستفید ہو سکیں اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIREC
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 25 اپریل 2026ء بمطابق 07 ذوالقعدۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 114

خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ

گوادر میں ویمن بازار جیسے منصوبے سماجی واقتصادی استحکام کو فروغ دیں گے خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا روشن مستقبل کی ضمانت ہے

حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے، خواتین بازار کے افتتاح پر خطاب

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بھی موجود تھیں گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک مؤثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت عملی اقدامات کے ذریعے خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ویمن بازار جیسے منصوبے سماجی و اقتصادی استحکام کو فروغ دیں گے بلاشبہ خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا ایک روشن مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

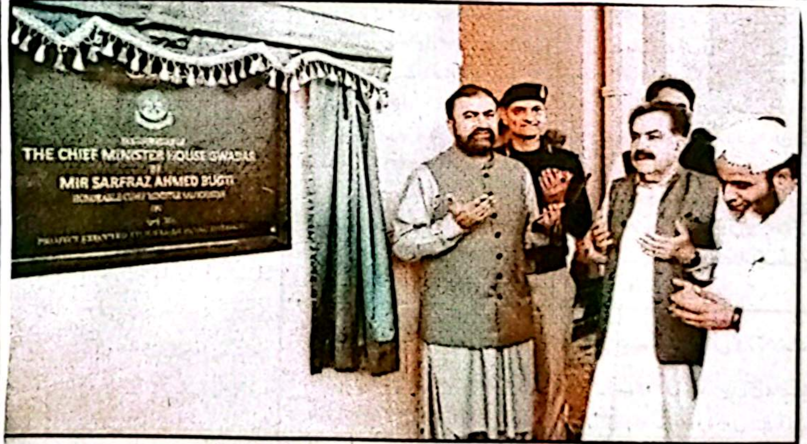

گوادر: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر انیکسی کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں گورنر بلوچستان اور اراکین اسمبلی بھی موجود ہیں

گوادر: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور گورنر جعفر خان مندوخیل شہید ایم خماری چوک کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 6

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 132 | ہفتہ 7 ذیقعد 25 اپریل 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ

صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کیلئے سازگار ماحول فراہم کررہی ہے، گوادر میں خواتین بازار کے افتتاح کے موقع پر خطاب

گوادر کی ترقی کیلئے عملی اقدامات کیے جارہے، چیف منسٹر اینکسی وشہید ایم خماری چوک کی افتتاحی تقریب سے خطاب

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

عطاء بھی موجود تھیں۔ گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جارہا ہے، جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہوگئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک مؤثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت عملی اقدامات کے ذریعے خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ویمن بازار جیسے منصوبے سماجی واقتصادی استحکام کو فروغ دیں گے بلاشبہ خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا ایک روشن مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

گوادر (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر اینکسی گوادر اور یادگار شہید (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

ایم خماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا، ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ وقربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیراعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر اینکسی کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم خماری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے تاکہ گوادر کو ایک جدید، فعال اور خوشحال شہر بنایا جاسکے اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ویمن بازار کا افتتاح کر رہے ہیں، اراکین اسمبلی وحکام بھی ہمراہ ہیں

مؤثر سفارتکاری عالمی استحکام کی ضامن، سرفراز بگٹی

پاکستان نے حالیہ عالمی صورتحال میں دانشمندی ومتوازن سفارت کاری کا مظاہرہ کیا

مسئلہ کشمیر سمیت دیگر تنازعات کا حل بھی سفارت کاری کے ذریعے ممکن ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے لیے کثیرالجہتی تعاون اور سفارت کاری کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ موجودہ عالمی (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

حالات میں مؤثر سفارت کاری ہی تنازعات کے پرامن حل اور عالمی استحکام کی ضامن ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حالیہ عالمی صورتحال میں دانشمندانہ اور متوازن سفارتی حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف کشیدگی میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ دنیا بھر میں امن کے فروغ کے لیے ایک مثبت مثال بھی قائم کی ہے وزیر اعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو حالیہ سفارتی کامیابیوں پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے مؤقف کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے پاکستانی سفارت کاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کو بھی سراہا، جن کی کاوشوں سے ملک کا تشخص مزید مضبوط ہوا انہوں نے کہا کہ سفارت کاری کے ذریعے نہ صرف ممکنہ تنازعات کو ٹالا جاسکتا ہے بلکہ عالمی امن، تجارت اور سیاحت کے فروغ کے لیے بھی سازگار ماحول پیدا کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بات چیت، افہام وتفہیم اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دی ہے، اور یہی اصول دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر سمیت دیگر عالمی تنازعات کا حل بھی مثبت اور نتیجہ خیز سفارت کاری کے ذریعے ہی ممکن ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی، غربت اور دیگر عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششیں اور بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہیں، جنہیں مؤثر سفارت کاری کے ذریعے عملی شکل دی جاسکتی ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ عالمی بحران میں پاکستان کی کامیاب سفارت کاری نے ملک کو ایک ذمہ دار اور سنجیدہ عالمی ریاست کے طور پر مزید مستحکم کیا ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان آئندہ بھی مکالمے، تعاون اور باہمی احترام کے اصولوں کو فروغ دے کر عالمی امن واستحکام میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

گوادر: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یادگار شہید ایم خماری چوک کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر اینکسی کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں، گورنر بلوچستان شیخ جعفر مندوخیل، اراکین اسمبلی وحکام بھی موجود ہیں

CamScanner

DIRECTO[R]
GENERAL OF
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خلی
جلد 77 | ہفتہ 25 اپریل 2026ء، 07 ذوالقعد 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 232

پاک چین دوستی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے، میر سرفراز بگٹی

مشترکہ کاوشوں کے ذریعے عوام کو صحت سمیت مختلف شعبوں میں سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، حکومت عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تا کہ صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری لائی جا سکے، خطاب

بلوچستان میں چین کے تعاون سے صحت کے شعبے میں ایک بڑے اقدام کے تحت صوبے کے سات اضلاع کے ایک سو طبی مراکز میں ماں اور نومولود بچوں کی صحت کے لیے طبی سہولیات کی بہتری کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا جو اہم پیش رفت ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں چین کے تعاون سے صحت کے شعبے میں ایک بڑے اقدام کے تحت صوبے کے سات اضلاع کے ایک سو طبی مراکز میں ماں اور نومولود بچوں کی صحت کے لیے طبی سہولیات کی بہتری کا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے یہ منصوبہ زچہ و بچہ کی نگہداشت کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منصوبے کے آغاز پر حکومت چین کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم اس اہم اشتراک پر حکومت چین کے مشکور ہیں اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ پاک چین دوستی اور باہمی تعاون کی ایک شاندار مثال ہے جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے ماں اور بچے کی بہتر نگہداشت کو یقینی بنایا جائے گا اور صوبے میں زچہ و بچہ کی صحت کو اولین ترجیح بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تا کہ صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری لائی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک چین دوستی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے عوام کو صحت سمیت مختلف شعبوں میں سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایسے منصوبوں کا دائرہ کار مزید بڑھایا جائے گا تا کہ زیادہ سے زیادہ شہری اس سے مستفید ہو سکیں اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے، وزیر اعلیٰ

شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے

گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر ہاؤس گوادر اور یادگار شہید ایم خاری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو منصوبوں (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر ہاؤس کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم خاری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے تا کہ گوادر کو ایک جدید، فعال اور خوشحال شہر بنایا جا سکے اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

گوادر: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر ہاؤس کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، اراکین اسمبلی و حکام بھی موجود ہیں

DIR
GENER
RELATION
نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو
Bullet No. 1
Page No. 8

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔27 | ہفتہ 25 اپریل 2026ء بمطابق 07 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔112

گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہے، میر سرفراز بگٹی

خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ایسے منصوبے خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط، مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں

صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا، سرفراز بگٹی

گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے، حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے، خطاب

گوادر (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بھی موجود تھیں گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک مؤثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت عملی اقدامات کے ذریعے خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ویمن بازار جیسے منصوبے سماجی و اقتصادی استحکام کو فروغ دیں گے بلاشبہ خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا ایک روشن مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

گوادر (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

گوادر کے موقع پر چیف منسٹر ایجنسی گوادر اور یادگار شہید ایم خماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیراعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر ایجنسی کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم خماری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے تاکہ گوادر کو ایک جدید، فعال اور خوشحال شہر بنایا جا سکے اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی ویمن بازار کا دورہ کر رہے ہیں

گوادر، گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی یادگار شہید ایم خماری چوک کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

نظامت اعلیٰ تعلقات عا

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | ہفتہ 25 اپریل 2026ء 7 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 114

گوادر، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ویمن بازار کے دورے کے موقع پر خواتین دکانداران سے بات چیت کر رہے ہیں

صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کیلئے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں

گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے

گوادر، کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بھی موجود تھیں گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک مؤثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت عملی اقدامات کے ذریعے خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ویمن بازار جیسے منصوبے سماجی و اقتصادی استحکام کو فروغ دیں گے بلاشبہ خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا ایک روشن مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر ایجنسی گوادر اور یادگار شہید ایم عماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیراعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر ایجنسی کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم عماری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے تاکہ گوادر کو ایک جدید، فعال اور خوشحال شہر بنایا جا سکے اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن بھی وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ مزید وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے لیے کثیرالجہتی تعاون اور سفارت کاری کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں مؤثر سفارت کاری ہی تنازعات کے پُرامن حل اور عالمی استحکام کی ضامن ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حالیہ عالمی صورتحال میں دانشمندانہ اور متوازن سفارتی حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف کشیدگی میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ دنیا بھر میں امن کے فروغ کے لیے ایک مثبت مثال بھی قائم کی ہے وزیراعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو حالیہ سفارتی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے مؤقف کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے پاکستانی سفارت کاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کو بھی سراہا، جن کی کاوشوں سے ملک کا تشخص مزید مضبوط ہوا انہوں نے کہا کہ سفارت کاری کے ذریعے نہ صرف ممکنہ تنازعات کو ٹالا جا سکتا ہے بلکہ عالمی امن، تجارت اور سیاحت کے فروغ کے لیے بھی سازگار ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بات چیت، افہام و تفہیم اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دی ہے، اور یہی اصول دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر سمیت دیگر عالمی تنازعات کا حل بھی مثبت اور نتیجہ خیز سفارت کاری کے ذریعے ہی ممکن ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی، غربت اور دیگر عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششیں اور بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہیں، جنہیں مؤثر سفارت کاری کے ذریعے عملی شکل دی جا سکتی ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ عالمی بحران میں پاکستان کی کامیاب سفارت کاری نے ملک کو ایک ذمہ دار اور سنجیدہ عالمی ریاست کے طور پر مزید مستحکم کیا ہے وزیراعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان آئندہ بھی مکالمے، تعاون اور باہمی احترام کے اصولوں کو فروغ دے کر عالمی امن و استحکام میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — ہفتہ 25 اپریل 2026ء، 07 ذوالقعدہ 1447ھ — شمارہ 22

...سودہ عالمی حالات میں موثر سفارتکاری ہی تنازعات کا پرامن حل ہے

سرفراز بگٹی

...ادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے

...، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو حالیہ سفارتی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے موقف کو عالمی سطح پر موثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے پاکستانی سفارت کاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کو بھی سر...

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر ہاؤس... گوادر اور یادگار شہید ایم خماری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت بقیہ 1 صفحہ 6 پر

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر ہاؤس کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم خماری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے تاکہ گوادر کو ایک جدید، فعال اور خوشحال شہر بنایا جا سکے اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے لیے کثیرالجہتی تعاون اور سفارت کاری کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں مؤثر سفارت کاری ہی تنازعات کے پرامن حل اور عالمی استحکام کی ضامن ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حالیہ عالمی صورتحال میں دانشمندانہ اور متوازن سفارتی حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف کشیدگی میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ دنیا بھر میں امن کے فروغ کے لیے ایک مثبت مثال بھی قائم کی ہے وزیر اعلیٰ نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو حالیہ سفارتی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے موقف کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے پاکستانی سفارت کاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کو بھی سراہا، جن کی کاوشوں سے ملک کا تشخص مزید مضبوط ہوا انہوں نے کہا کہ سفارت کاری کے ذریعے نہ صرف ممکنہ تنازعات کو ٹالا جا سکتا ہے بلکہ عالمی امن، تجارت اور سیاحت کے فروغ کے لیے بھی سازگار ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بات چیت، افہام و تفہیم اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دی ہے، اور یہی اصول دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر سمیت دیگر عالمی تنازعات کا حل بھی مثبت اور نتیجہ خیز سفارت کاری کے ذریعے ہی ممکن ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی، غربت اور دیگر عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششیں اور بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہیں، جنہیں مؤثر سفارت کاری کے ذریعے عملی شکل دی جا سکتی ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ عالمی بحران میں پاکستان کی کامیاب سفارت کاری نے ملک کو ایک ذمہ دار اور سنجیدہ عالمی ریاست کے طور پر مزید مستحکم کیا ہے۔

گوادر: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی یادگار شہید ایم خماری چوک کے افتتاح کے موقع پر گفتگو کر رہے ہیں، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل بھی موجود ہیں

CamScanner

DIRECTORA
GENERAL OF
RELATIONS BAL

نظامت اعل
حکومت

1
Bullet No.

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
62	رجسٹرڈ ایل سی پی-10	15روپے	1447ھ / 7 ذیقعد	ہفتہ 25 اپریل 2026ء	29

مؤثر سفارت کاری ہی عالمی استحکام کی ضامن ہے، وزیر اعلیٰ

پاکستان نے ہمیشہ بات چیت اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے امن کے لیے کثیر الجہتی تعاون اور سفارت کاری کے عالمی دن کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں مؤثر سفارت کاری ہی تنازعات کے پرامن حل اور عالمی استحکام کی ضامن ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حالیہ عالمی صورتحال میں دانشمندانہ اور متوازن سفارتی حکمت عملی کے ذریعے نہ صرف کشیدگی میں کمی لانے میں اہم کردار ادا کیا بلکہ دنیا بھر میں امن کے فروغ کے لیے ایک مثبت مثال بھی قائم کی ہے وزیر اعلیٰ نے وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو حالیہ سفارتی کامیابیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قومی قیادت کی بصیرت افروز پالیسیوں نے پاکستان کے مؤقف کو عالمی سطح پر مؤثر انداز میں اجاگر کیا ہے۔ انہوں نے پاکستانی سفارت کاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور انتھک محنت کو بھی سراہا، جن کی کاوشوں سے ملک کا تشخص مزید مضبوط ہوا انہوں نے کہا کہ سفارت کاری کے ذریعے نہ صرف ممکنہ تنازعات کو ٹالا جا سکتا ہے بلکہ عالمی امن، تجارت اور سیاحت کے فروغ کے لیے بھی سازگار ماحول پیدا کیا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ بات چیت، افہام و تفہیم اور باہمی احترام کے اصولوں کو ترجیح دی ہے، اور یہی اصول دنیا میں پائیدار امن کی بنیاد ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر سمیت دیگر عالمی تنازعات کا حل بھی مثبت اور نتیجہ خیز سفارت کاری کے ذریعے ہی ممکن ہے انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ موسمیاتی تبدیلی، غربت اور دیگر عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اجتماعی کوششیں اور بین الاقوامی تعاون ناگزیر ہیں، جنہیں مؤثر سفارت کاری کے ذریعے عملی شکل دی جا سکتی ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ عالمی بحران میں پاکستان کی کامیاب سفارت کاری نے ملک کو ایک ذمہ دار اور سنجیدہ عالمی ریاست کے طور پر مزید مستحکم کیا ہے وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان آئندہ بھی مکالمے، تعاون اور باہمی احترام کے اصولوں کو فروغ دے کر عالمی امن و استحکام میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا۔

گوادر شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دے رہے ہیں، سرفراز بگٹی

چیف منسٹر ایکسس کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے دورہ گوادر کے موقع پر چیف منسٹر ایکسس گوادر اور یادگار شہید ایم غفاری چوک کا باضابطہ افتتاح کر دیا ان منصوبوں کو گوادر کی شہری ترقی، انتظامی استعداد میں بہتری اور مقامی تاریخ و قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے افتتاحی تقریب کے دوران متعلقہ حکام کی جانب سے وزیر اعلیٰ کو منصوبوں کے مختلف پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی چیف منسٹر ایکسس کے قیام سے گوادر میں سرکاری امور کی انجام دہی اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری آئے گی جبکہ یادگار شہید ایم غفاری چوک مقامی ہیروز کی قربانیوں کی یاد کو تازہ رکھنے اور نئی نسل کو ان سے روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کرے گا اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت گوادر کی ترقی اور خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کا مقصد نہ صرف بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا ہے بلکہ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا بھی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ گوادر کی ترقی دراصل بلوچستان اور پاکستان کی مجموعی ترقی سے جڑی ہوئی ہے اور حکومت اس وژن کے تحت مربوط حکمت عملی کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایسے منصوبے مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے تاکہ گوادر کو ایک جدید، فعال اور خوشحال شہر بنایا جا سکے اس موقع پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل اور رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمن بھی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ تھے۔

گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا بھی باضابطہ افتتاح، قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہیں، وزیر اعلیٰ

گوادر (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر میں خواتین کے لیے قائم کیے گئے پہلے بازار کا باضابطہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن اور سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سائرہ عطاء بھی موجود تھیں گوادر میں اس پہلے ویمن بازار کو خواتین کی معاشی خودمختاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے، جس سے مقامی خواتین کو باعزت روزگار کے مواقع میسر آنا شروع ہو گئے ہیں اور یہ منصوبہ صوبے میں خواتین کی معاشی شمولیت کو فروغ دینے کی ایک مؤثر پیش رفت ہے اس موقع پر بریفنگ میں بتایا گیا کہ گوادر ویمن بازار میں ابتدائی طور پر 14 دکانیں قائم کی گئی ہیں، جہاں خواتین مختلف کاروباری سرگرمیوں کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ویمن بازار کا دورہ کیا اور خواتین دکانداروں سے ملاقات کر کے ان کے مسائل، تجاویز اور تجربات سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور ایسے منصوبے نہ صرف خواتین کی معاشی خودمختاری کو مضبوط بناتے ہیں بلکہ مجموعی معاشی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر ویمن بازار خواتین کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا ایک بہترین پلیٹ فارم ہے اور حکومت اس منصوبے کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سہولیات کی فراہمی یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو کاروبار کے لیے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے اور ویمن بازار جیسے اقدامات کا دائرہ کار دیگر علاقوں تک بھی بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ خواتین کی معاشی شمولیت کے بغیر پائیدار ترقی ممکن نہیں، اسی لیے حکومت عملی اقدامات کے ذریعے خواتین کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے لیے کوشاں ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ گوادر میں ویمن بازار جیسے منصوبے سماجی و اقتصادی استحکام کو فروغ دیں گے بلاشبہ خواتین کو کاروباری مواقع فراہم کرنا ایک روشن مستقبل کی ضمانت ہے انہوں نے یقین دلایا کہ حکومت خواتین کی ترقی اور فلاح کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی تاکہ صوبہ ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

گوادر، وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی ویمن بازار کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Page No 12

25 APR 2026

پاک چین دوستی ترقی و خوشحالی کی ضمانت ہے، وزیر اعلیٰ

چین کے تعاون سے صحت کے شعبے میں بڑے اقدام کے تحت صوبے کے 7 اضلاع کے ایک سو طبی مراکز میں ماں اور نومولود بچوں کی صحت کے لیے طبی سہولیات کی بہتری کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا

حکومت عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری لائی جا سکے، ایسے منصوبوں کا دائرہ کار مزید بڑھایا جائے گا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں چین کے تعاون سے صحت کے شعبے میں ایک بڑے اقدام کے تحت صوبے کے سات اضلاع کے ایک سو طبی مراکز میں ماں اور نومولود بچوں کی صحت کے لیے طبی سہولیات کی بہتری کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے یہ منصوبہ زچہ و بچہ کی نگہداشت کے نظام کو مؤثر بنانے اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منصوبے کے آغاز پر حکومتِ چین کے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہم اس اہم اشتراک پر حکومتِ چین کے مشکور ہیں اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ پاک چین دوستی اور باہمی تعاون کی ایک شاندار مثال ہے جو دونوں ممالک کے درمیان مضبوط تعلقات کی عکاسی کرتا ہے انہوں نے کہا کہ اس اقدام کے ذریعے ماں اور بچے کی بہتر نگہداشت کو یقینی بنایا جائے گا اور صوبے میں زچہ و بچہ کی صحت کو اولین ترجیح بنایا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ صحت کے شعبے میں نمایاں بہتری لائی جا سکے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاک چین دوستی ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے اور مشترکہ کاوشوں کے ذریعے عوام کو صحت سمیت مختلف شعبوں میں سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ایسے منصوبوں کا دائرہ کار مزید بڑھایا جائے گا تاکہ زیادہ سے زیادہ شہری اس سے مستفید ہو سکیں اور صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1438 QUETTA Saturday April 25, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 07, 1447 Rs: 30

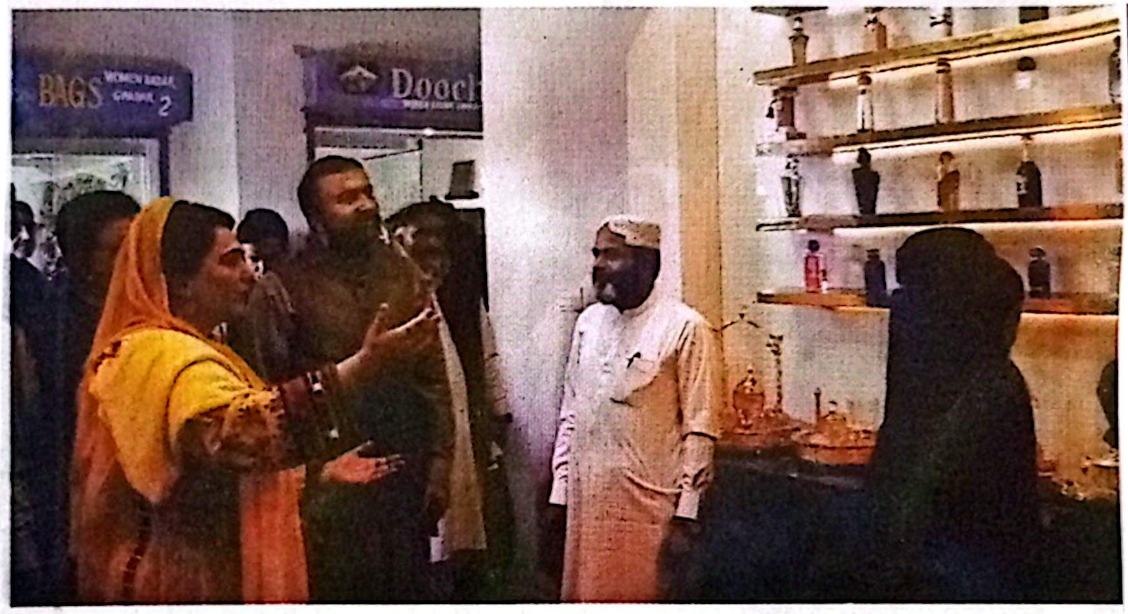

GWADAR: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Khan Bugti being briefed by Secretary Women Development Saira Atta about business activities, during his visit to the Women Bazaar, on Friday.

CM Bugti inaugurates Gwadar Women's Bazaar to boost female economic empowerment

Staff Report

GWADAR: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti officially inaugurated the first bazaar established for women in Gwadar. Governor Balochistan Sheikh Jafar Khan Mandokhel, Member of Provincial Assembly Maulana Hidayat-ur-Rehman and Secretary Women Development Department Saira Atta were also present at the inauguration ceremony. This first Women's Bazaar in Gwadar is being described as an important milestone towards the promotion of women's economic autonomy, which has started providing decent employment opportunities to local women and this project is an effective step towards promoting women's economic inclusion in the province. It was informed in the briefing on the occasion that initially 14 shops have been established in the Gwadar Women's Bazaar, where women are expressing their skills through various business activities. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti visited the Women's Bazaar and met with women shopkeepers to learn about their problems, suggestions and experiences. On this occasion, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that empowering women is one of the top priorities of the government and such projects not only strengthen the economic independence of women but also play an important role in overall economic development. He said that Gwadar Women's Bazaar is an excellent platform to highlight the capabilities of women and the government will ensure the provision of facilities to make this project more effective. He said that the provincial government is providing a conducive environment for women to do business and the scope of initiatives like Women's Bazaar will be extended to other areas so that more and more women can benefit from it. The Chief Minister reiterated the commitment that sustainable development is not possible without the economic inclusion of women, which is why the government is trying to include women in the mainstream through practical measures. The Chief Minister of Balochistan said that projects like Women's Bazaar in Gwadar will promote socio-economic stability. Undoubtedly, providing business opportunities to women is a guarantee of a bright future. He assured that the government will continue to provide all possible support for the development and welfare of women so that the province can move forward on the path of development and prosperity.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulìet No. 1

Dated: 25 APR 2026 Page No. 14

لوکل گورنمنٹ کی مضبوطی حقیقی جمہوریت کی بنیاد ہے، شعیب نوشیروانی

ضروری مشینری کی فوری طور پر خریداری یقینی بنائی جائے، میر حمزہ زہری کے ہمراہ اجلاس کی صدارت کی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی وصوبائی مشیر لوکل گورنمنٹ نوابزادہ میر حمزہ زہری کے زیر صدارت 14 ویں لوکل کونسل وفنانس کمیشن کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں سیکریٹری خزانہ عمران زرکون اور سیکریٹری لوکل گورنمنٹ عبدالروف بلوچ، ایڈیشنل سیکریٹری خزانہ عارف اچکزئی و دیگر متعلقہ آفیسران بھی اجلاس میں موجود تھے۔ صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ لوکل گورنمنٹ کی مضبوطی ہی حقیقی جمہوریت کی بنیاد ہے اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی سے عوام کے اکثر مسائل ان کے دہلیز پر حل ہو سکتے ہیں ہم اسے مضبوط کرنے کے لیے بھرپور کوشش کررہے ہیں اس موقع پر وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے لوکل گورنمنٹ کے نمائندوں سے مخاطب ہوکر کہا کہ لوکل گورنمنٹ کو چاہیے کہ وہ اپنی آمدن میں بھی اضافہ کرے تاکہ کچھ حد تک مالیاتی خودمختاری حاصل کی جاسکے۔

حکومت عوامی فلاح وبہبود کیلئے اقدامات اٹھارہی ہے، نور محمد دمڑ

زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے ہسپتالوں کیلئے نئی آسامیوں کی منظوری دی جائے، ڈی جی ہیلتھ سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن سے اہم ملاقات کی، اس موقع پر لوکل پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ اور موسیٰ کاکڑ بھی موجود تھے صوبائی وزیر خوراک نے سیکرٹری صحت کو زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے ہسپتالوں میں صحت کے حوالے سے درپیش مسائل سے متعلق آگاہ کیا کہ مذکورہ علاقوں کے ہسپتالوں میں بنیادی سہولیات کی کمی، ادویات کی عدم دستیابی اور جدید مشینری کے فقدان کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں زیارت، ہرنائی اور سنجاوی کے ہسپتالوں کیلئے نئی آسامیوں کی منظوری دی جائے اس موقع پر سیکرٹری صحت مجیب الرحمن نے صوبائی وزیر کو مکمل یقین دہانی کرائی کہ محکمہ صحت ان علاقوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کرے گا اور عوام کو بہتر اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ آنے والی بجٹ میں نئی آسامیوں کو منظوری کو بھی یقینی بنایا جائے گا صوبائی وزیر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان عوامی فلاح و بہبود کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھارہی ہے اور دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

معیاری تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے، سلیم کھوسہ

حکومت بلوچستان تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، تقریب سے خطاب

نصیرآباد (خ ن) صحبت پور میں تعلیم کے فروغ اور تعلیمی سہولیات کی بہتری کے حوالے سے ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ تھے تقریب میں کنسٹرکشن آف ایڈیشنل رومز پراجیکٹ کے تحت 32 پی ٹی ایس ایم سی (PTSMC) کے نمائندگان میں اپنے اپنے اسکولوں کی تعمیر ومرمت کے لیے صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، ڈپٹی کمشنر صحبت پور میڈم فریدہ ترین نے چیکس تقسیم کیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ نے تعلیم کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ معیاری تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے، اور اسکولوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی اس کا اہم حصہ ہے انہوں نے مزید کہا کہ اضافی کمروں کی تعمیر اور اسکولوں کی مرمت سے نہ صرف طلبہ کو بہتر تعلیمی ماحول میسر آئے گا بلکہ اساتذہ بھی بہتر انداز میں اپنی ذمہ داریاں انجام دے سکیں گے۔

زچہ و بچہ طبی سہولیات کا منصوبہ وزیر اعلیٰ کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، بخت کاکڑ

حکومت صوبے میں صحت کی سہولیات اور عوامی خدمت پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے، بات چیت

کوئٹہ (خ ن) پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ چین کے تعاون سے بلوچستان میں زچہ و بچہ طبی سہولیات کی فراہمی کا منصوبہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے موجودہ صوبائی حکومت صوبے میں صحت کی سہولیات کی بہتری اور عوامی خدمت پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہے، چین کے تعاون سے شروع کیے گئے منصوبے کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہو چکے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے ملاقات کے لئے آنے والے طبی ماہرین کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ چین کے تعاون سے زچہ و بچہ طبی سہولیات کی بہتری کے منصوبے کے آغاز خوش آئند ہے یہ اقدام صوبے میں صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے بلوچستان کے سات اضلاع کے 100 ہسپتالوں میں ماں اور نومولود بچوں کی صحت سے متعلق سہولیات کی بہتری کے منصوبے کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے جو حکومت بلوچستان کی ایک بڑی کامیابی ہے۔

پیپلز پارٹی کی بنیاد عوامی خدمت، قربانی اور اصولوں پر قائم ہے، علی حسن زہری

بلوچستان میں پارٹی کو مزید منظم، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا، گفتگو

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنما، ترجمان صدر آصف علی زرداری اور سینئر نائب صدر پی پی پی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک نظریاتی، جمہوری اور عوامی جماعت ہے، جس کی بنیاد عوامی خدمت، قربانی اور اصولی سیاست پر قائم ہے۔ پارٹی کی اصل قوت اس کے مخلص، نظریاتی اور وفادار کارکن ہیں، جنہوں نے ہر دور میں پارٹی کا پرچم بلند رکھا۔ کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں پارٹی کو مزید منظم، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔ تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط کیا جائے گا اور صوبے کے ہر ڈویژن، ضلع، تحصیل، شہر اور وارڈ کی سطح پر پارٹی کو فعال بنایا جائے گا۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پارٹی نے انہیں جو ذمہ داری سونپی ہے وہ اس پر پورا اترنے کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے اور بلوچستان میں پارٹی کو مزید مستحکم اور موثر بنانے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ میر علی حسن زہری نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انہوں نے کبھی بھی عہدوں، مراعات یا ذاتی مفادات کی سیاست نہیں کی بلکہ ہمیشہ عوام کے حقوق، فلاح و بہبود اور ترقی کے لیے جدوجہد کی ہے اور یہ مشن آئندہ بھی اسی جذبے، خلوص اور عزم کے ساتھ جاری رہے گا۔

MASHRIQ QUETTA

نصیرآباد' میرٹ کی بنیاد پر تعینات امیدواروں میں آرڈرز تقسیم

ڈی سی آفس صحبت پور میں تقریب منعقد' مہمان خصوصی سلیم خان کھوسہ تھے

نصیرآباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے تحت صوبے کے نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے سلسلے میں گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر آفس صحبت پور میں پروقار تقریب منعقد' تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ تھے ڈسٹرکٹ منیجر صحبت پور بابر خان جمالی بھی موجود تھے اس موقع پر پی پی ایچ آئی میں میرٹ کی .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

بنیاد پر تعینات ہونے والے امیدواروں میں تقرری کے آرڈرز تقسیم کیے گئے صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ اور ڈپٹی کمشنر صحبت پور میڈم فریدہ ترین نے مشترکہ طور پر کامیاب امیدواروں میں آرڈرز تقسیم کیے' تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ موجودہ حکومت نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے لئے عملی اور موثر اقدامات کررہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا کررہی ہے بلکہ عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز تک پہنچانے کیلئے بھی بھرپور کوششیں جاری ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 APR 2026 Page No. 15

کھلی کچہری کا مقصد پولیس و عوام کے مابین تعلقات کو فروغ دینا ہے' آئی جی

عوامی مسائل کے حل میں تاخیر برداشت نہیں ہر شکایت پر بروقت کارروائی عمل میں لائی جائے' محمد طاہر

مسائل براہِ راست سن کر فوری حل نکالیں اور اس سلسلے کو باقاعدگی کے ساتھ جاری رکھا جائے' افسران کو ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) آئی جی پولیس بلوچستان کی ہدایت پر رینجز اور اضلاع میں ڈی آئی جیز اور ڈسٹرکٹ پولیس افسران کی سطح پر کھلی کچہریوں کا انعقاد شروع کر دیا گیا کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد عام آدمی کو پولیس کے حوالے سے درپیش مشکلات اور ان کے فوری حل کو ممکن بنانا ہے جبکہ عوام و پولیس کے مابین دیرینہ تعلقات اور ہم آہنگی کو فروغ دینا ہے اس سلسلے میں قلات، نصیر آباد، سبی، مکران اور لورالائی میں پولیس کی جانب سے کھلی کچہریوں کا انعقاد کیا گیا' جن کی صدارت ڈی آئی جیز نے ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں جبکہ اضلاع میں ڈسٹر........

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

کٹ پولیس افسران نے کی، ڈی آئی جی پولیس خضدار رینج وزیر خان ناصر کی صدارت میں کھلی کچہری میں شرکاء نے سندھ سے چوری شدہ موٹر سائیکلوں کی خضدار میں فروخت اور علاقے میں منشیات کی کھلے عام فروخت جیسی لعنت کی طرف بڑھتے رجحان نے سنگین مسائل کے حوالے سے شکایات کی ڈی آئی جی خضدار نے ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس کو شکایات کے اندراج اور تدارک کے فوری احکامات دیئے اور اس حوالے سے مکمل چھان بین کے بعد ایس ایس پی خضدار نے غفلت، نااہلی اور غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کے ٹھوس ثبوت کی بناء پر کارروائی کرتے ہوئے 2 پولیس اہلکاروں کانسٹیبل نصر اللہ اور کانسٹیبل حمید اللہ کو معطل کر کے محکمانہ کارروائی کرنے کا حکم دیا اسی طرح ڈی آئی جی لورالائی جنید احمد شیخ نے منعقدہ کھلی کچہری میں عوام کی شکایات سنیں چند ایک پر موقع پر ہی احکامات صادر کئے

دہشتگردوں کی ہر سازش ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں' بابر یوسفزئی

بلوچستان کے باشعور و محب وطن عوام ہماری سب سے بڑی طاقت ہے' معاون برائے داخلہ

ملک دشمن قوتوں کو امن سبوتاژ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی' نوجوانوں کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) معاون برائے داخلہ حکومت بلوچستان بابر یوسفزئی نے نوجوانوں کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز کی بھرپور معاونت اور عوام کے قریبی تعاون سے ہم دہشتگردوں کی ہر سازش کو ناکام بنانے کیلئے پرعزم ہیں بلوچستان کے باشعور اور محب وطن عوام ہماری سب سے بڑی طاقت ہیں۔ حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے درمیان مضبوط ہم آہنگی کے ذریعے امن و امان کے قیام کو یقینی بنا رہی ہے، کسی بھی قسم کے شرپسند عناصر یا ملک دشمن قوتوں کو صوبے کے امن کو سبوتاژ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی........

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

جائے گی۔ ہم اس بات پر کامل یقین رکھتے ہیں کہ پائیدار امن ہی ترقی کی بنیاد ہے۔ انشاء اللہ بلوچستان کو امن کا گہوارہ بنایا جائے گا جہاں نہ صرف امن قائم ہوگا بلکہ ترقی کے نئے دروازے بھی کھلیں گے صوبے میں سرمایہ کاری بڑھے گی، کاروباری سرگرمیاں فروغ پائیں گی، اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے وسیع مواقع پیدا ہوں گے حکومتِ بلوچستان، سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر اور عوام کے تعاون سے، ایک محفوظ، مستحکم اور خوشحال بلوچستان کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 25 APR 2026

Page No. 16

بلوچستان میں 300 سے زائد غیر رجسٹرڈ مدارس کی موجودگی کا انکشاف

حکومت کا رجسٹریشن کا عمل مزید مربوط بنانے کا فیصلہ، مدارس کی سرگرمیوں کو شفاف بنایا جائے گا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے غیر رجسٹرڈ مدارس میں فارن فنڈنگ اور بعض مقامات پر غیر ملکی افراد کی موجودگی سے متعلق اطلاعات سامنے آنے کے بعد حکومت بلوچستان نے مدارس کی رجسٹریشن کے عمل کو مزید مربوط اور موثر بنانے کا فیصلہ کیا ہے دستیاب اعداد وشمار کی روشنی میں صوبے میں تقریباً 300 ایسے مدارس کی نشاندہی ہوئی ہے جو قانونی طور پر رجسٹرڈ نہیں ہیں جبکہ ان میں بعض مقامات پر مشکوک سرگرمیوں سے متعلق اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں جن کی جانچ متعلقہ اداروں کی جانب سے جاری ہے سرکاری اعداد وشمار کے مطابق بلوچستان میں مجموعی طور پر تقریباً 2600 مدارس فعال ہیں جن میں سے 2200 مدارس پہلے ہی باقاعدہ طور پر رجسٹرڈ ہیں جبکہ باقی غیر رجسٹرڈ مدارس کی رجسٹریشن کا عمل جاری ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ غیر رجسٹرڈ مدارس کی رجسٹریشن کے عمل کو تیز کرنے اور اسے زیادہ شفاف بنانے کے لیے مذہبی رہنماؤں خصوصاً جمعیت علمائے اسلام کی قیادت اور صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کو بھی اعتماد میں لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ کسی بھی قسم کی غلط فہمی یا خدشات کو دور کیا جا سکے اور عمل کو باہمی مشاورت سے آگے بڑھایا جائے ذرائع کے مطابق تمام مدارس کو قانون کے دائرے میں لا کر ان کی سرگرمیوں کو شفاف بنایا جائے گا اور اس مقصد کے لیے بلوچستان چیریٹیز ایکٹ 2019 پر بھی سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جا رہا ہے۔

کوئٹہ میں زیر زمین پانی کے ذخائر تیزی سے ختم ہو رہے ہیں، آبی ماہرین

پانچ سے دس سال کے دوران شہر کے متعدد کنویں مکمل طور پر خشک ہو سکتے ہیں

حکومت روایتی کاریز نظام کی بحالی کو ترجیح دے، ورکشاپ سے ڈاکٹر محمد اشرف ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (این این آئی) آبی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں زیر زمین پانی خطرناک حد تک تیزی سے ختم ہو رہا ہے اور آئندہ پانچ سے دس سال کے دوران وادی کوئٹہ کے متعدد کنویں مکمل طور پر خشک ہو سکتے ہیں۔ یہ تشویشناک انکشاف مینیجڈ ایکویفر ریچارج (MAR) سے متعلق انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹیٹیوٹ (IWMI) اور فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن (FAO) کے اشتراک سے منعقدہ ورکشاپ میں سامنے آیا ہے، جس میں صوبے کے زیر زمین پانی کے ذخائر کی بحالی کے لیے تفصیلی حکمت عملی مرتب کی گئی۔ تقریب میں FAO، IWMI، محکمہ آبپاشی، 12 کور ملٹری انجینئرنگ سروسز (MES)، پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (PCRWR)، یونیسیف، واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی (WASA)، کوئٹہ واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی (Q-WASA) سمیت دیگر اداروں کے اعلیٰ نمائندگان، ماہرین آبیات، انجینئرز اور ترقیاتی ماہرین نے شرکت کی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے آئی ڈبلیو ایم آئی پاکستان کے نمائندے ڈاکٹر محمد اشرف نے کہا کہ بارش کے پانی کو محفوظ کرنا سطحی اور زیر زمین ذخائر دونوں کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح سے لے کر کیچمنٹ ایریاز تک بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے اقدامات نہ صرف شہری سیلاب کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ زیر زمین پانی کی بحالی میں بھی کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bulief No. 2 Dated 25 APR 2026 Page No. 17

گوادر، پنجگور اور تربت تعلیمی اداروں کے کلسٹر بجٹ میں بے قاعدگیاں

چیف منسٹر انسپکشن ٹیم کا نوٹس

مکران ڈویژن کے تمام تعلیمی اداروں کے سربراہوں سے 3 روز میں اخراجات کی مد میں تفصیلات طلب کر لی گئیں' مراسلہ

پسنی (رپورٹ اساجد نور) گوادر، پنجگور اور تربت کے اسکولوں کو جاری ہونے والی کلسٹر بجٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں کی انکوائری شروع کر دی گئی، سی ایم آئی ٹی نے تین دن میں ریکارڈ طلب کر لیا، ٹیم کلسٹر ہیڈز کے ساتھ ویڈیو کانفرنس بھی کرے گی۔ محکمہ تعلیم بلوچستان میں کلسٹر بجٹ کے استعمال سے متعلق اہم پیش رفت تفصیلات کے مطابق چیف منسٹر انسپکشن ٹیم نے مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے دوران ضلع کیچ، گوادر اور پنجگور کے سرکاری اسکولوں میں جاری کردہ کلسٹر بجٹ کے استعمال کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ سرکاری مراسلہ کے مطابق مکران ڈویژن کے تمام متعلقہ اضلاع کے ضلعی تعلیمی

بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

افسران کو تین روز کے اندر اندر دستاویزات فراہم کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہا گیا ہے کہ تمام فیڈنگ اسکولوں سمیت ہائی اسکولوں، پوائنٹ ڈائریکٹرز کی فہرست سمیت تمام کلسٹر ہیڈز کے نام، موبائل نمبر اور ان کی جانب سے بجٹ کے اختیارات استعمال کرنے کی تفصیلات فراہم کی جائیں جبکہ مالی سال 2024-25 اور 2025-26 کے لیے کلسٹر بجٹ کی تقسیم اور استعمال کی تفصیل بھی مانگی گئی ہیں اور مقامی ایجوکیشن پرچیزنگ کمیٹی ایل ای پی سی کی جانب سے بولیوں، اقتباسات، سپلائی شدہ مواد اور انسپکشن رپورٹس کا جائزہ اور کلسٹر بجٹ کی ضروریات اور استعمال سے متعلق پی ٹی ایس ایم سی کی منظوری اور کلسٹر بجٹ سے متعلق ڈی ای اوز اور ڈی ڈی ای اے کی منظوری اور آرا کی رپورٹ بھی مانگی گئی ہے۔ مراسلے کے مطابق سی ایم انسپکشن ٹیم کلسٹر ہیڈز، ہیڈ ٹیچرز اور ضلعی تعلیمی افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنس بھی کرے گی۔

چمن تا کوئٹہ پھاٹک منصوبہ' شفافیت و معیار یقینی بنایا گیا' محکمہ مواصلات و تعمیرات

پروپیگنڈہ مسترد، منصوبہ انتہائی شفاف انداز میں 30 کروڑ 86 لاکھ 40 ہزار روپے میں مکمل کیا گیا' ترجمان

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک بلیک ٹاپ منصوبے کے خلاف جاری بے بنیاد پروپیگنڈے کو مسترد کرتے ہوئے محکمہ مواصلات و تعمیرات بلوچستان نے تفصیلی وضاحت جاری کر دی۔ ترجمان کے مطابق منصوبہ حکومت بلوچستان کے تحت محکمہ کمیونیکیشن اینڈ ورکس کے ای اینڈ ایم ورکشاپ ڈویژن کوئٹہ نے مکمل طور پر اپنے محکمانہ وسائل بروئے کار لاتے ہوئے پایہ تکمیل تک پہنچایا، جس میں شفافیت اور معیار کو ہر صورت یقینی بنایا گیا۔ اعلامیے میں بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت 1.02 کلومیٹر طویل اہم شاہراہ کی تعمیر و بحالی کی گئی، تاہم منصوبہ انتہائی شفاف انداز میں 30 کروڑ 86 لاکھ 40 ہزار روپے میں مکمل کیا گیا، جس سے قومی خزانے کو 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی نمایاں بچت ہوئی۔ یہ رقم صرف اور صرف سڑک کی تعمیر پر خرچ نہیں کی گئی بلکہ اس پروجیکٹ میں دیگر رقم یوٹیلیٹیز کیسکو، ایس ایس جی سی، تنصیبات کی منتقلی ریلوے اراضی کے معاوضے کی مد میں ادائیگی بھی کی گئی۔

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

منصوبے میں جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سڑک کی بلیک ٹاپ، دو پل، ایک پشین اسٹاپ نالہ اور دوسرا چمن پھاٹک نالہ پر تعمیر اور پشین اسٹاپ کے نالہ کے ساتھ حفاظتی آر سی سی دیوار کی تعمیر اور پشین اسٹاپ کو روڈ سے ملانے کے لئے لنک روڈ کی تعمیر، آر سی سی ڈرین جس کے اوپر فٹ پاتھ کی تعمیر، ماڈل ٹاؤن کے رہائشیوں کے لئے 30 انچ قطر کی آر سی سی پائپ کا سیوریج سسٹم کی تعمیر، چمن پھاٹک سے کوئلہ پھاٹک تک حفاظتی دیوار کی تعمیر، چمن پھاٹک سے پشین اسٹاپ تک کالونی کے رہائشیوں کے لئے فٹ پاتھ کی تعمیر اور سڑک کے دوسری جانب ریلوے اراضی اور کوئلہ پھاٹک پر موجود اسکول کی دیوار کی تعمیر شامل ہے جبکہ ایک عدد ایف سی کا چیک پوسٹ ڈبل اسٹوری جو پہلے روڈ پر تعمیر کیا گیا تھا اس کو روڈ کی دوسری جانب ڈبل اسٹوری مکمل کیا گیا۔ ترجمان نے واضح کیا کہ منصوبے کے تمام تعمیراتی کام 100 فیصد مکمل کیے جا چکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 25 APR 2026 Page No. 1 8

مدارس کے خلاف کارروائی، مولانا واسع نے حکومت کے سوشل بائیکاٹ کا اعلان کر دیا

مدارس ہماری ریڈ لائن، تمام سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کا بائیکاٹ کیا جائیگا، سلسلہ بند نہ ہوا تو سخت لائحہ عمل اختیار کرینگے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمیعت علماء اسلام کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے مدارس کے خلاف کارروائی پر حکومت کے سوشل بائیکاٹ کے تحت صوبے کے تمام سرکاری اجلاسوں اور تقریبات کے بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ دینی مدارس ہماری ریڈ لائن ہیں، بلوچستان حکومت کے مدارس کے خلاف قانون کو مسترد کرتے ہیں اگر 2 مئی تک مدارس کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو 2 مئی کو صوبائی مجلس شوریٰ کا اجلاس طلب کرکے آئندہ کے سخت لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو جمعیت علماء اسلام کے صوبائی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر سینیٹر کامران مرتضیٰ، صوبائی ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا صلاح الدین،، ارکان صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، میر غلام دستگیر، روی کمار پہوجہ، صوبائی ناظم وفاق المدارس العربیہ پاکستان مولانا صلاح الدین، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، صوبائی نائب امیر و ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، مولانا محمد سرور موسیٰ خیل، مولانا خورشید احمد، مولانا حسین احمد شرودی، صوبائی ناظم حاجی منظور احمد مینگل صوبائی ناظم حاجی محمد نواز، صوبائی ناظم میر ساسولی، صوبائی ناظم مالیات حاجی غوث اللہ اچکزئی و دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان میں مدارس کے خلاف کارروائیاں کرکے انہیں سیل اور مدارس انتظامیہ کو دھمکایا جارہا ہے جس قانون کے تحت کارروائیاں کی جارہی ہیں وہ نہ تو پارلیمنٹ اور نہ ہی صوبائی اسمبلی نے منظور کیا ہے نہ ہی کسی اور صوبے میں اس قسم کی کارروائیاں ہورہی ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کہتے ہیں کہ ان پر 17 حملے ہوئے اور وہ 17 سو حملوں کے لیے تیار ہیں تو ہم بھی 17 ہزار حملوں کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے 26 ویں ترمیم کی حمایت اس لیے کی تھی کہ مدارس کی رجسٹریشن سوسائٹیز ایکٹ کے تحت ہوگی بعد میں اس میں ایک اضافہ کیا گیا کہ کوئی مدرسہ اگر محکمہ تعلیم میں رجسٹریشن کرانا چاہے تو کرا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام مدارس اور مکاتب فکر 1860 کے قانون کے تحت چلنا چاہتے ہیں مگر کچھ لوگ اپنے طور پر چلنا چاہتے تھے جس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام بلوچستان میں سینیٹرز، ارکان قومی و صوبائی اسمبلی، صوبائی جماعت کے ذمہ داران کی جانب سے بلوچستان حکومت، وزیراعلیٰ ہاؤس، سرکاری تقریبات، اجلاسوں سمیت سوشل بائیکاٹ کا اعلان کرتی ہے ہم نے حکومت کے ساتھ جمہوری اور مصلحت پسندانہ رویہ رکھا لیکن حکومت نے ہماری نرمی کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے ہماری ریڈ لائن پر ہاتھ ڈالا ہے، ہمیں حکومت کے ارادے معلوم تھے، ہماری اطلاعات ہیں کہ ایک اور سخت قانون لانے کی تیاری کی جارہی ہے ہماری تحریک سے یہ قوانین حکومت کے دل و دماغ سے نکل جائیں گے۔ ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ 25 ہزار مدارس میں 41 لاکھ طلباء دینی تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ہم قانون کی پاسداری پر یقین رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پورے بلوچستان میں اس وقت مدارس کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے جبکہ ملک کے کسی اور صوبے میں ایسی کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ مدارس آزاد ماحول میں کام کررہے ہیں حکومت انہیں اپنے کنٹرول میں لانا چاہتی ہے، مدارس وہ لوگ پیدا کررہے ہیں جو ملک کو چلاتے ہیں اب مدارس کو تباہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، جماعت نے فیصلہ کرلیا تو کوئی رکن اسمبلی حکومت کے ساتھ نظر نہیں آئے گا۔

بلوچستان میں پھر سے تبدیلی کی افواہیں، وزیراعلیٰ بگٹی کی گرفت مضبوط

وزیراعلیٰ کو پارٹی کی مرکزی قیادت اور مقتدر حلقوں کا اعتماد حاصل، تبدیلی آئی تو اپنے طور پر کچھ کرنے کا سوچیں گے، مولانا واسع

کوئٹہ (امین اللہ فطرت) بلوچستان میں ان ہاؤس تبدیلی کی افواہوں میں پھر سے تیزی آرہی ہے۔ گزشتہ روز وزیراعلیٰ نے بیان دیا ہے کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں وہ اپنا شوق پورا کرلیں۔ حکومت اپنی آئینی مدت پوری کرے گی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بگٹی کو پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت کے علاوہ مقتدر حلقوں کی بھی بھرپور حمایت حاصل ہے جس کی بناء پر انہیں صوبے کا ایک مضبوط وزیراعلیٰ قرار دیا جارہا ہے تاہم ممکنہ تبدیلی کی کوششیں شروع ہوئیں تو اس میں فیصلہ کن کردار جمعیت علمائے اسلام کا ہوگا۔ جنگ کے رابطہ کرنے پر جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے بتایا کہ پریذیڈنٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات و اجلاس میں انہیں بھی دعوت دی گئی تھی مگر ہم نے اپنی مرکزی قیادت سے صلاح و مشورے کے بعد اس اجلاس میں شرکت نہیں کی۔ بلوچستان میں وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ پیپلز پارٹی کا ایک گروپ اس تبدیلی کے لئے سرگرم ہو یا مسلم لیگ (ن) و پیپلز پارٹی کے آپس کے کوئی اختلافات ہوں جسے پریشر بڑھانے کے لئے استعمال کیا جارہا ہو مگر کوئی کھچڑی ضرور پک رہی ہے جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا واقعی بلوچستان میں وزیراعلیٰ یا حکومت کی تبدیلی کے امکانات ہیں تو اس پر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ میرے خیال سے اندر ہی اندر لاوا پک رہا ہے کچھ لوگ تبدیلی کی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں اس کے کیا نتائج نکلتے ہیں اس کا پتہ آنے والے دنوں میں چل جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3   Dated: 25 APR 2026   Page No. 19

بلوچستان میں شناختی کارڈ کا حصول دشوار ہو گیا، مولانا ہدایت الرحمن

عوام پر چیک پوسٹوں غیر ضروری سوالات و دستاویزات طلب کرنا افسران کی روایت بن چکی' صوبائی امیر جماعت اسلامی

دور دراز علاقوں میں ابتدائی طور پر 8 مقامات پر نادرا ڈیلی یونٹس قائم کئے جا رہے ہیں' ڈی جی کی ملاقات میں یقین دہانی

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں عوام کیلئے اپنے آبائی علاقوں میں بھی چیک پوسٹوں پر بار بار شناخت ظاہر ہونے کیلئے بے عزت ہونا معمول بن چکا قومی شناختی کارڈ بنانا مشکل ترین کام بن گیا ہے غیر ضروری سوالات، غیر ضروری دستاویزات طلب کرنا، گھنٹوں کا کام مہینوں میں کرنا آفیسرز کی عادت و روایت بن چکی نادرا تمام علاقوں میں شناختی کارڈز بنانے کیلئے عوام کو آسانی و سہولت، سہولیات موبائل ٹیمیں فراہم کریں ان خیالات ...... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے گوادر میں ڈائریکٹر جنرل نادرا عرض خان سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا جس میں دور دراز علاقوں میں نادرا سہولیات کی فراہمی سے متعلق تفصیلی گفتگو کی گئی ملاقات کے دوران مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان بھر کیساتھ گوادر کے نواحی علاقوں خصوصاً تلیت، پشکان، سربندن، جیونی اور سنٹسر کے عوام شناختی کارڈ بنوانے کے لئے طویل سفر طے کر کے آتے ہیں، اور بسا اوقات ایک ہی دن میں کام مکمل نہ ہونے کی صورت میں انہیں دوبارہ دور دراز علاقوں سے آنا پڑتا ہے

پشتونخوا نیپ قومی مقاصد کے حصول کیلئے کوشاں ہے، نصر اللہ زیرے

پارٹی کی بنیاد عوامی حقوق، جمہوری اقدار پر قائم یہی نظریہ اسے دیگر سیاسی جماعتوں سے ممتاز منفرد بناتا ہے' صوبائی صدر

کارکن ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا اور پارٹی کو فعال و منظم بنانے میں کردار ادا کریں' یونٹ انتخاب و اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصر اللہ خان زیرے نے کہا ہے کہ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ایک منظم، فعال اور نظریاتی سیاسی جماعت ہے جو اپنے اسلاف کی روشن اور قابل فخر جدوجہد اور اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے قومی مقاصد کے حصول کیلئے مسلسل کوشاں ہے انہوں نے کہا کہ پارٹی کی بنیاد عوامی حقوق، جمہوری اقدار اور قومی تشخص کے تحفظ پر قائم ہے، اور یہی نظریہ اسے دیگر سیاسی جماعتوں سے ممتاز اور منفرد بناتا ہے انہوں نے پارٹی کے رہنما، مرحوم عبدالرحیم خان مندوخیل کی نویں برسی کے مو...... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

قع پر 10 مئی کو کوئٹہ میں منعقد ہونے والے جلسہ عام میں کارکنوں اور عوام سے بھرپور شرکت کی اپیل بھی کی، اور کہا کہ ایسے اجتماعات پارٹی کی نظریاتی وابستگی اور اجتماعی قوت کا مظہر ہوتے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے تنظیمی دوئم علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام نوا افغان ابتدائی یونٹ کے انتخابات، فقیر آباد سپر افغان علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام ملی شہید عثمان خان کاکڑ کے نام سے منسوب ابتدائی یونٹ کی کانفرنس، شہر علاقائی یونٹ کے زیر اہتمام تیل گودام میں بابائے افغان ابتدائی یونٹ کے انتخابات، اور شہر علاقائی یونٹ ستار روڈ کے انتخابی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ستار روڈ کے انتخابی اجلاس کی صدارت علاقائی سیکرٹری سید عبداللہ آغا نے کی

قوموں کے وسائل پر ان کا حق ملکیت تسلیم کیا جائے، نیشنل پارٹی

آج بدترین استحصال کے باعث بلوچ' سندھی' پشتون' ہزارہ قومیں بدترین استحصال و مشکلات سے دوچار ہیں' اسلم بلوچ

پاکستان کو جمہوری اور فلاحی ریاست نہیں بنایا جاتا اس وقت تک خوشحالی و امن ممکن نہیں' کبیر محمد شہی' میر رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل کے زیر اہتمام ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ میں پارٹی دفتر کے افتتاح کے موقع پر عوامی اجتماع منعقد' اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی، صوبائی صدر چیئرمین اسلم بلوچ رکن صوبائی اسمبلی سابق صوبائی وزیر رحمت صالح بلوچ، حاجی عطاء محمد بنگلزئی، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، جوش علی کشتمند اور دیگر نے خطاب کیا، میر کبیر محمد شہی نے اپنے خطاب میں جب تک پاکستان میں حقیقی سیاسی قیادت کو حق حکمرانی سے محروم رکھا جائے گا اس وقت تک فارم 47 کا چورن بکتا رہے گا پاکستان اس وقت...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

تک سیاسی و معاشی طور پر مستحکم نہیں ہوگا اس کیلئے ضروری ہے کہ قوموں کے وسائل پر ان کا حق حاکمیت تسلیم کیا جائے بصورت دیگر یہاں قومی اور طبقاتی سوال کو دبایا نہیں جا سکتا، چیئرمین اسلم بلوچ نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان ایک کثیر القومی ریاست اور بلوچستان دنیا کا امیر ترین خطہ ہے لیکن ناانصافی اور بدترین استحصال کے باعث بلوچ سندھی پشتون ہزارہ بدترین مشکلات سے دوچار ہیں انہوں نے کہا کہ جب تک پاکستان کو جمہوری اور فلاحی ریاست نہیں بنایا جاتا اس وقت تک خوشحالی اور امن ناممکن ہے، مقررین نے مطالبہ کیا کہ ہزارہ ٹاؤن میں پانی بجلی اور گیس کے مسائل جلد حل کیے جائیں، اس موقع پر متعدد سیاسی کارکنوں نے نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا، پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر محمد شہی نے پارٹی قائدین کے ہمراہ پارٹی آفس کا افتتاح کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 25 APR 2026 Page No. 20

کوئٹہ ماڑی گیس کمپنی کے کیمپ پر حملہ ڈھاڈر اور نوشکی میں فائرنگ 1 اہلکار شہید 5 زخمی

اسپین کاریز میں مسلح افراد کی جانب سے گیس کمپنی کے کیمپ پر حملے کے دوران تین گاڑیوں، واٹر ٹینکر اور مشنری کو آگ لگادی گئی

ڈھاڈر میں نامعلوم افراد تھانہ پر دستی بم پھینک کر فرار، کوئی نقصان نہیں ہوا، نوشکی میں تھانہ پر فائرنگ سے پولیس آپریٹر زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر+این این آئی+آن لائن) ڈھاڈر اور نوشکی میں پولیس تھانوں پر مسلح افراد کی فائرنگ، دستی بم سے حملے ایک اہلکار شہید، پانچ اہلکار زخمی جبکہ ایک حملہ آور ہلاک ہوگیا ڈھاڈر تھانے کے سامنے کھڑی پولیس کی متعدد گاڑیوں کو بھی نذر آتش جبکہ نادرا آفس میں کمپیوٹرز اور دیگر سامان کو بھی .... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

نقصان پہنچایا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق کچھی کے علاقے ڈھاڈر میں گزشتہ شب مسلح افراد نے پولیس تھانے پر حملہ کرتے ہوئے دستی بم پھینکے اور شدید فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں ایک اہلکار صوبہ خان جائے موقع پر ہی شہید جبکہ چار اہلکار زخمی ہو گئے مسلح افراد نے پولیس تھانے کے سامنے کھڑی پولیس کی گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا، پولیس جوانوں کی جوابی فائرنگ پر ایک حملہ آور ہلاک جبکہ دیگر فرار ہوگئے، پولیس کے مطابق حملہ آوروں نے نادرا آفس میں کمپیوٹرز اور دیگر سامان کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق نوشکی پولیس تھانہ پر مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس آپریٹر نصرت پاؤں میں گولی لگنے سے زخمی ہوگیا جبکہ پولیس کی جوابی کارروائی میں حملہ آور فرار ہو گئے، پولیس نے زخمی آپریٹر کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر کے سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ جبکہ سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشنز شروع کر دیئے اسپین کاریز میں مسلح افراد کا ماڑی گیس کمپنی کے کیمپ پر حملہ تین گاڑیوں ایک واٹر ٹینکر اور مشنریز کو نذر آتش کر دیا تاہم عملے کو نقصان نہیں پہنچایا۔۔

کوئٹہ: افغان باشندوں کی سمگلنگ میں ملوث ملزم گرفتار

دو موبائل فون برآمد، گاڑی تحویل میں لے لی گئی، ایف آئی اے حکام

ملزم کی قبضے سے انسانی اسمگلنگ کے لیے استعمال ہونے والی ایک گاڑی برآمد

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کی کارروائی افغان باشندوں کی غیر قانونی اسمگلنگ میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔ .... بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

ترجمان ایف آئی اے کے مطابق فیڈرل انوسٹی گیشن ایجنسی، اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے بلوچستان میں انسانی اسمگلنگ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔

کوئٹہ سائبر فراڈ: شہری کے بینک اکاؤنٹ سے 40 لاکھ غائب

اکاؤنٹ ہولڈر اور بینک عملہ بے خبر، ٹرانزیکشن کا میسج بھی موصول نہیں ہوا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے شہری سائبر کرائم کا شکار ہو کر بڑی رقوم سے محروم ہونے لگے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے شہری نصیر احمد خان دوتانی کے الائیڈ بینک علمدار روڈ برانچ کوئٹہ کے اکاؤنٹ سے لاکھوں روپے ڈیجیٹل طریقے سے......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

نکال لیے گئے جس سے اکاؤنٹ ہولڈر اور بینک کا عملہ بے خبر رہا۔ شہری نصیر احمد خان دوتانی نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے اکاؤنٹ میں تقریباً 40 لاکھ روپے موجود تھے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 25 APR 2026

Page No. 24

کوئٹہ میں پینے کے صاف پانی کا حصول خواب بن گیا

گرمیوں کی آمد سے قبل ہی مختلف علاقوں میں پانی غائب، متعدد علاقوں کے پائپ لائنوں میں سے سیوریج کا پانی آرہا ہے

پشتون آباد، گوالمنڈی چوک اور گرد ونواح میں واسا کی جانب سے پانی کی فراہمی معطل ہے، عوام ٹینکر مافیا کے رحم وکرم پر ہیں

متعلقہ علاقوں کے رہائشیوں احسان اللہ کاکڑ، سید لیاقت آغا، صادق خان خلجی، عبدالاحد ودیگر کا مشرق سروے ٹیم سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارلحکومت کوئٹہ میں پینے کے صاف پانی کی حصول خواب بن گیا، گرمیوں کی آمد سے قبل ہی مختلف علاقوں میں پانی غائب، متعدد علاقوں کے صاف پانی کے پائپ لائن میں سے گٹر کا پانی آرہا ہے جوکہ نا قابل استعمال ہے نہ پینے اور نہ ہی وضو کرنے کے قابل ہے، پشتون آباد کے عوام عنقریب اس سلسلے میں احتجاج کا شیڈول دے گی، مسئلہ کو فوری حل کیا جائے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے، احسان اللہ کاکڑ، سید لیاقت آغا، صادق خان خلجی ودیگر نے بتایا ہے کہ کوئٹہ کے معروف اور مصروف ترین شاہراہوں میں زندگی کی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے تو باقی نواحی علاقوں کی کیا حال ہوگی، انہوں نے بتایا کہ اس علاقے میں جو پانی آرہی ہے وہ نا قابل استعمال ہے گٹر کا پانی بھی ان پائپ لائنوں میں شامل ہوکر آرہی ہے ان علاقوں میں محکمہ واسا کے تمام پانی کی لائنیں بوسیدہ ہوچکی ہے، ان کو تبدیل کرنے کی اشد ضرورت ہے، انہوں نے بتایا کہ موجودہ جو بھی پانی آرہی ہے وہ پینے کے قابل نہیں ہے، انہوں نے بتایا ہے کہ پشتون آباد گوالمنڈی چوک اور اس کے اطراف تمام علاقوں میں متعدد علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی معطل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس حوالے سے ہم نے ایس ڈی او محکمہ واسا سے بھی بات کی گئی ہے۔ انہوں نے مسئلہ کو فی الفور حل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے اگر مسئلہ حل نہیں کیا گیا تو گوالمنڈی چوک اور اس کے اطراف تمام علاقوں میں ٹائر جلا کر محکمہ واسا انتظامیہ کیخلاف اپنا بھرپور قانونی آئینی جمہوری احتجاج ریکارڈ کی جائے گی۔

چمن شہر میں ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ

چمن (محمد اصغر اچکزئی) چمن شہر میں ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ آئے روز دن دیہاڑے شہریوں کو لوٹا جا رہا ہے گزشتہ روز مردو کاریز کے علاقے میں 14 سالہ لڑکا محمد یونس ولد ضیاء الحق صبح سویرے گھر سے روٹی لانے کیلئے نکلا کہ راستے میں بغیر منہ ڈھانپے مسلح افراد اس سے موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے مسلسل ڈکیتی کی وارداتوں سے شہریوں سخت تشویش پھیل گئی شہریوں نے ڈی پی او اور دیگر اعلیٰ افسروں سے مطالبہ کیا ہے کہ امن وامان قائم کرنے کیلئے پولیس گشت میں اضافہ کیا جائے۔

اوستہ محمد، زمیندار اوپن مارکیٹ میں گندم سستے داموں فروخت کرنے پر مجبور

کیمونٹی منیجمنٹ کی مجرمانہ غفلت کے باعث گرین بیلٹ کے زمیندار وکاشتکار پریشان

استا محمد (رپورٹ حنیف بلوچ) کیمونٹی منیجمنٹ کی مجرمانہ غفلت کی وجہ سے گندم کی خریداری التواء کا شکار بلوچستان کے زمیندار وکسان اوپن مارکیٹ میں سستے داموں گندم فروخت کرنے پر مجبور وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و سیکرٹری خوراک بلوچستان گندم کی خریداری کو یقینی بنا کر کسانوں کو ریلیف فراہم کیا جائے عوامی حلقوں کا مطالبہ۔ استا محمد کے عوامی

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

حلقوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سیزن میں بھی گندم کی خریداری ممکن نہ ہوسکی کیمونٹی منیجمنٹ کی مجرمانہ غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے بلوچستان کے گرین بیلٹ کے زمیندار وکاشتکار اوپن مارکیٹ میں سستے داموں گندم فروخت کرنے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے شدید مالی بحران کا سامنا کر رہے ہیں مقامی زمینداروں واہ کاشتکاروں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی و سیکرٹری خوراک ارشد بگٹی سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ کمر توڑ مہنگائی میں زمینداروں وقت کاشتکاروں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے فوری طور پر گندم کی خریداری پر شروع کر کے زمینداروں کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

چمن یونین کونسل روغانی کے مکین صحت کی سہولیات سے محروم ہیں

ہزاروں گھرانوں کو صحت کی بنیادی سہولیات کے حصول کیلئے کئی کلومیٹر دور شہر کا رخ کرنا پڑتا ہے

واحد یونین کونسل ہے جہاں دیہی مرکز صحت نہیں، پارٹنرز آرگنائزیشن سے ملکر کنٹینر نصب کیا جائے

چمن (نامہ نگار) محلہ فضل باری کے علاقہ مکین نے مشرق رپورٹر حاجی محمد اصغر اچکزئی کو بتایا کہ چمن صوبے کے اہم سرحدی و تجارتی شہر چمن جوکہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے بعد کثیر نفوس پر مشتمل ضلع ہے کے یونین کونسل روغانی 3 وسیع وعریض رقبے پر پھیلا ہوا کثیر آبادی پر مشتمل گنجان آباد سپر ہائی رسک یونین کونسل ہے مائیکرو پلان کے اعداد وشمار کے مطابق پانچ سال سے کم عمر کے 9 ہزار کے قریب رجسٹرڈ بچے ہیں۔ مگر یہ ضلع کا واحد اکلوتا یونین کونسل ہے جہاں صحت کی سہولیات کے حوالے سے یہاں کسی بی ایچ یو دیہی مرکز صحت کا قیام موجود نہیں جس کے باعث ہزاروں گھرانوں کو صحت کی بنیادی انسانی سہولیات کے حصول کیلئے کئی کلومیٹر دور شہر کا رخ کرنا پڑتا ہے اہلیان علاقہ مکین جو یو سی کے وسط میں واقع ہے۔ اس کار خیر کیلئے مفت زمین عطیہ کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا صوبائی حکومت محکمہ صحت وزیر و سیکرٹری صحت کمشنر کوئٹہ ڈی سی چمن ڈی جی ہیلتھ ڈی ایچ او سے استدعا ہے کہ وہ ایک بی ایچ یو/آر ایچ سی/سی ڈی یا پھر پارٹنرز آرگنائزیشن سے ملکر ایک عدد کنٹینر عطیہ کرکے نصب کیا جائے اور یہاں پی پی ایچ آئی ریذیڈنٹ ٹی ڈی آئی ای پی آئی کے ڈسپنسر اور صحت عملہ کو ادویات سمیت تعینات کرکے اس صحت مرکز کو فکسڈ سائٹ ڈیکلیئر کیا جائے تاکہ گرے/اسپیکنڈ/پرابلمیک ہاؤسز کے زیادہ سے زیادہ پی ایم سی/زیرو ڈوز/چھپے ہوئے بچوں کو کور اور حفاظتی ٹیکہ جات لگا کر ان کی قوت مدافعت کو مضبوط کیا جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 25 APR 2026 Page No. 22

کوئٹہ' گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہی بجلی کی آنکھ مچولی شروع

شہر میں بجلی کی کم وولٹیج کے باعث صارفین کی لاکھوں روپے کی مشینری ناکارہ ہونے کی شکایات

کوئٹہ میں 10 سے 11 گھنٹے جبکہ دیہاتوں میں 18 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ نے صارفین کا جینا محال کر دیا

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دار الحکومت کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میں گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتے ہیں بجلی نے آنکھ مچولی کا سلسلہ شروع کر دیا' جس کے باعث شدید گرمی میں عوام کو مشکلات درپیش' کوئٹہ شہر میں بجلی کی کم وولٹیج کے ساتھ ساتھ بجلی کی آنکھ مچولی سے عوام کی لاکھوں روپے کی مشینری آئے روز جلتی آرہی ہے' واضح رہے کہ .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

حسب روایات کے مطابق گرمی شروع ہوتے ہی کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میں واپڈا احکام کی جانب سے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری رہتا ہے عوام سے مہینے کی 28 تاریخ پر بجلی کے بلوں کی وصولی کی جاری ہے جبکہ بجلی کی لوڈشیڈنگ میں دگنا اضافہ کر دیا گیا ہے کوئٹہ شہر میں 10 سے 11 گھنٹے جبکہ دیہاتوں میں 18 گھنٹے مسلسل لوڈشیڈنگ نے عوام کا جینا محال کر دیا ہے شدید گرمی اور لوڈشیڈنگ ،جیکب آباد کے شہری دوہرے عذاب میں مبتلا ایشیا کے گرم ترین علاقوں میں شمار ہونے والے بلوچستان کے کائی اضلاع میں شدید گرمی کی لہر نے معمولات زندگی کو مفلوج کر دیا ہے

INTEKHAB QUETTA

تربت ٹرانسپورٹ کرایوں میں غیر معمولی اضافہ' عوامی حلقوں اور طلبہ کا احتجاج

کوئٹہ جانیوالی بسوں نے اچانک کرایہ 37 سو روپے کر دیا' ضلعی انتظامیہ سے کرایوں کا از سر نو جائزہ اور طلبہ کو خصوصی ریلیف دینے کا مطالبہ

تربت (نمائندہ انتخاب) تربت سے کوئٹہ جانے والی بسوں کے کرایوں میں غیر معمولی اضافے پر عوامی حلقوں اور طلباء نے احتجاج کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور ٹرانسپورٹ اتھارٹی سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ طلباء کا کہنا ہے کہ اچانک کرایہ بڑھا کر 3700 روپے مقرر کر دیا گیا جو ان کی استطاعت سے باہر ہے۔ انہوں نے شکایت کی کہ انہیں کسی قسم کی رعایت فراہم نہیں کی جا رہی، حالانکہ تربت تا کوئٹہ سفر کرنے والوں میں بڑی تعداد طلباء کی ہوتی ہے۔ ان کے مطابق یہ اضافہ ان کے ساتھ ناانصافی اور زیادتی کے مترادف ہے۔ عوامی حلقوں نے بھی اس صورتحال پر ردعمل دیتے کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ بسیں نہ صرف مسافروں بلکہ سامان بھی ساتھ لے جاتی ہیں، جس سے سفر مزید تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ انہوں نے بسوں کی حالت کو بھی ناقص اور غیر معیاری قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھاری کرایہ لینے کے باوجود مسافروں کو بنیادی سہولیات تک میسر نہیں۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی کہ کرایوں کا فوری طور پر از سر نو جائزہ لیا جائے اور طلباء کے لئے خصوصی رعایت دی جائے تاکہ وہ بلاوجہ مالی دباؤ کا شکار نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کرایوں میں کمی نہ کی گئی تو احتجاج کا دائرہ وسیع بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

کیا جائے گا اور اس مسئلے کے حل تک آواز بلند کی جاتی رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 APR 2026 Page No. 23

وزیراعلیٰ کا ہر ضلع میں تین ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا اعلان

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کے ہر ضلع میں تین ارب روپے کے ترقیاتی منصوبے شروع کرنے کا منصوبہ مکمل کر لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی پالیسی محض ووٹ اور سیاست تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کا مستقبل سنوارنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی میں منعقدہ عوامی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قوم پرستانہ سیاست بلوچستان کو بربادی کی طرف لے گئی ہے۔

وزیراعلیٰ کی جانب سے ہر ضلع میں تین ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں کے آغاز کا اعلان غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ بلوچستان کے بہت سے اضلاع بنیادی سہولتوں، سڑکوں، صحت، تعلیم، پانی اور روزگار کے شدید مسائل سے دوچار ہیں۔ اگر واقعی تمام اضلاع میں منصفانہ انداز سے فنڈز خرچ کیے جائیں، شفافیت برقرار رکھی جائے اور مقامی ضروریات کو مدنظر رکھا جائے تو یہ منصوبہ صوبے کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ بلوچستان کے مسائل کا ایک بڑا سبب یہ بھی رہا ہے کہ ترقی کا عمل چند شہروں تک محدود رہا، جبکہ دور دراز اضلاع محروم رہے۔ اس تناظر میں ضلعی سطح پر یکساں ترقیاتی ویژن خوش آئند ہے۔ گوادر کو خصوصی اہمیت دینا بھی منطقی اور ضروری ہے۔ گوادر صرف بلوچستان ہی نہیں بلکہ پورے پاکستان کے معاشی مستقبل کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ گوادر بندرگاہ، ساحلی تجارت، سیاحت، ماہی گیری اور علاقائی رابطوں کے بے شمار امکانات رکھتا ہے۔ تاہم حقیقت یہ ہے کہ گوادر کے مقامی لوگوں نے اکثر یہ شکایت کی کہ بڑے منصوبوں کے باوجود ان کی روزمرہ زندگی میں خاطر خواہ بہتری نہیں آئی۔ پانی، روزگار، صحت اور تعلیم جیسے مسائل برقرار رہے۔ اگر وزیراعلیٰ کے بقول پانی کا بحران مستقل طور پر حل کیا گیا ہے اور مقامی سہولتوں پر توجہ دی جا رہی ہے تو یہ درست سمت میں قدم ہے۔ گوادر کی ترقی تبھی مکمل ہوگی جب اس کے ثمرات مقامی آبادی تک پہنچیں گے۔ قوم پرستانہ سیاست اور مسلح شورش پر وزیراعلیٰ کا سخت مؤقف بھی قابلِ غور ہے۔ بلوچستان کئی دہائیوں سے سیاسی بے چینی اور عسکریت پسندی کے چکر میں پھنسا ہوا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ تشدد نے نہ صوبے کو استحکام دیا، نہ ترقی، نہ عوام کو سکون۔ جانوں کا ضیاع، خوف، سرمایہ کاری میں کمی اور تعلیمی پسماندگی اس کے نتائج رہے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا بجا ہے کہ بندوق سے پائیدار حل نہیں نکلتا۔ تاہم اس مسئلے کا دوسرا پہلو بھی نظر انداز نہیں ہونا چاہیے۔ صرف عسکریت پسندی کی مذمت کافی نہیں، بلکہ ان سیاسی، معاشی اور انتظامی وجوہات کا ازالہ بھی ضروری ہے جنہوں نے نوجوانوں میں مایوسی پیدا کی۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس میں طلبہ سے وزیراعلیٰ کا طویل مکالمہ بھی خوش آئند مثال ہے۔ نوجوانوں سے براہ راست گفتگو، تلخ سوالات سننا، دلیل سے جواب دینا اور کیمرے بند کر کے کھلے ماحول میں بات کرنا سیاسی قیادت کے اعتماد کو ظاہر کرتا ہے۔ بلوچستان جیسے حساس صوبے میں مکالمہ ہمیشہ طاقت سے زیادہ مؤثر ہتھیار ثابت ہو سکتا ہے۔ نوجوان اگر سنے جائیں، سوال کر سکیں اور ریاست کو جوابدہ پائیں تو اعتماد بحال ہوتا ہے۔ بلوچستان کی تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ صرف طاقت سے مسئلے حل نہیں ہوتے، اور صرف نعروں سے بھی ترقی نہیں آتی۔ اس صوبے کو امن، ترقی، انصاف، تعلیم، شفاف حکومت اور مقامی شمولیت کے امتزاج کی ضرورت ہے۔ اگر حکومت واقعی کرپشن کم کرنے، میرٹ قائم کرنے، تعلیم بڑھانے اور ترقیاتی فنڈز شفاف انداز میں خرچ کرنے میں کامیاب ہو جاتی ہے تو حالات بدل سکتے ہیں۔ آج بلوچستان ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ ایک راستہ پرانی تلخیوں، بداعتمادی اور تشدد کی طرف جاتا ہے، دوسرا ترقی، تعلیم، مکالمے اور استحکام کی طرف۔ وزیراعلیٰ کے حالیہ اقدامات اور بیانات نے امید کی ایک کھڑکی ضرور کھولی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 25 APR 2026. Page No 25

بلوچستان کی ترقی وخوشحالی۔اجتماعی احساس ذمہ داری کی ضرورت

بلوچستان میں امن، استحکام اور ہمہ جہت ترقی کے فروغ کے لئے گزشتہ روز بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں ایک اہم تقریب منعقد ہوئی ہے یہ ایک گرینڈ جرگہ تھا جس میں صوبے کی سیاسی وعسکری قیادت شریک تھی ۔گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ اور جی او سی گوادر سمیت قبائلی عمائدین، منتخب نمائندگان، ضلعی انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، تاجر برادری، ماہی گیر نمائندگان اور سول سوسائٹی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بلوچستان کی مجموعی صورتحال خصوصاً مکران ڈویژن اور گوادر کی ترقی سے متعلق اہم نکات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔گورنر بلوچستان نے واضح کیا کہ صوبے کی ترقی عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل سے مشروط ہے، جبکہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے گوادر کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے ترقیاتی عمل کو تیز کرنے اور نوجوانوں کو تعلیم ومثبت سرگرمیوں کی جانب لانے کی ضرورت پر زور دیا۔کور کمانڈر نے ترقیاتی منصوبوں کے تحفظ اور امن کے قیام کے لئے سیکیورٹی فورسز کے عزم کا اعادہ کیا اور عوام وداروں کے درمیان اعتماد کو دیرپا امن کی بنیاد قرار دیا۔یہ جرگہ محض ایک رسمی اجلاس نہیں بلکہ بلوچستان کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ اس نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ صوبے کی ترقی صرف حکومتی منصوبوں سے نہیں بلکہ عوامی شرکت، قبائلی ہم آہنگی اور باہمی تعاون سے ممکن ہے۔بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود کئی دہائیوں تک ترقی کے ثمرات سے محروم رہا، جس کی وجوہات میں جغرافیائی پسماندگی، انفراسٹرکچر کی کمی، سیکیورٹی چیلنجز اور سماجی مسائل شامل رہے۔ تاہم حالیہ برسوں میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے اس صورتحال کو بدلنے کے لئے سنجیدہ اقدامات کئے ہیں، اور گوادر گرینڈ جرگہ اسی عزم کی عملی جھلک ہے۔گوادر کی اہمیت کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ یہ شہر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کی معاشی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔گوادر بندرگاہ کو خطے کی تجارتی سرگرمیوں کا مرکز بنانے کا خواب اب حقیقت کا روپ اختیار کر رہا ہے۔ سی پیک منصوبوں کی تکمیل اور گوادر میں جاری ترقیاتی اسکیمیں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ حکومت بلوچستان اور وفاقی حکومت صوبے کی ترقی کے لئے عملی طور پر کوشاں ہیں بلوچستان کی ترقی کا سب سے اہم پہلو عوامی شمولیت ہے۔ ماضی میں ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے یہ کہا جاتا رہا کہ عوام کو اعتماد میں نہیں لیا گیا مگر اب ہر سطح پر تمام اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت، انہیں اعتماد میں لینے اور انہیں ساتھ لے کر آگے بڑھنے کا سلسلہ جاری ہے جو مستحسن ہے بلوچستان کے نوجوان اس صوبے کا سب

لاحاصل جنگ سے دور رکھنے اور تعلیم ومثبت سرگرمیوں کی طرف لانے کا عزم ایک نہایت اہم پیغام ہے۔تعلیم، ہنرمندی اور روزگار کے مواقع فراہم کئے بغیر کسی بھی خطے میں پائیدار امن ممکن نہیں۔حکومت کی جانب سے تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر کے منصوبوں پر زور اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ماہی گیر برادری کی معاشی مضبوطی پر زور دینا بھی انتہائی اہم پیش رفت ہے۔گوادر اور مکران ڈویژن کی معیشت کا بڑا حصہ سمندری وسائل سے وابستہ ہے، اس لئے ماہی گیروں کو جدید سہولیات، روزگار کے مواقع اور مارکیٹ تک رسائی فراہم کرنا ناگزیر ہے۔حکومت کی جانب سے اس برادری کو ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کی کوششیں نہ صرف معاشی خوشحالی لائیں گی بلکہ مقامی آبادی میں اعتماد کو بھی فروغ دیں گی۔بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے۔یہ صوبہ قدرتی وسائل سے مالا مال ہے اور اگر ان وسائل کو درست منصوبہ بندی کے ساتھ استعمال کیا جائے تو پاکستان کی معیشت کو نئی بلندیوں تک پہنچایا جا سکتا ہے۔گوادر گرینڈ جرگہ نے اس حقیقت کو اجاگر کیا کہ حکومت اور عوام مل کر بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے پرعزم ہیں۔گوادر گرینڈ جرگہ نے اس بات کو بھی واضح کیا کہ بلوچستان میں ترقی کا عمل کسی ایک طبقے تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک جامع اور ہمہ جہت منصوبہ ہے جس میں خواتین، نوجوانوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو شامل کیا جا رہا ہے۔ یہی جامع حکمت عملی بلوچستان کو پسماندگی سے نکال کر خوشحالی کی راہ پر گامزن کر سکتی ہے۔آج بلوچستان ایک نئے دور کے آغاز پر کھڑا ہے۔گوادر گرینڈ جرگہ اس سفر کی ایک اہم منزل ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ صوبے کی ترقی خوشحالی اور استحکام کی منزل زیادہ دور نہیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت نہ صرف گوادر اور ساحلی پٹی بلکہ پورے صوبے کی تعمیر وترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے پرعزم ہے اور جامع اقدامات کا سلسلہ حکومتی سطح پر جاری ہے صوبے میں تعمیر وترقی کے جاری سفر کو تیز اور مزید وسیع کرنے کے لئے بھی اقدامات جاری ہیں اور وفاق اور صوبائی حکومت مشترکہ طور پر پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے کوشاں ہیں ہمیں قوی امید ہے کہ صوبے سے پسماندگی، غربت اور دیگر مسائل کے خاتمے، امن، ترقی، استحکام اور خوشحالی کے اہداف کے حصول کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاہم پائیدار اہداف کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ سیاسی جماعتیں، سول سوسائٹی اور پورا معاشرہ اپنی ذمہ داریوں کا فہم وادراک کرے اور اس ضمن میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے تاکہ پائیدار اہداف کا حصول ممکن ہو اور بلوچستان ترقی کے منازل زیادہ تیزی سے طے کر سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 25 APR 2026

Page No. 24

عوام کا درخت لگانے، پانی اور قدرتی وسائل کی حفاظت کیلئے اہم کردار!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے یوم ارض کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ یہ دن اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ قدرتی ماحول کا تحفظ اور اس کی بقاء ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ جس کے لیے اجتماعی شعور اور عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ بلوچستان قدرتی وسائل اور متنوع ماحولیاتی سے مالا مال صوبہ ہے جہاں ساحلی مینگروز سے لے کر بلند وبالا پہاڑی علاقوں کے جونیپر اور چلغوزے وجنگلات تک اہم قدرتی اثاثے موجود ہیں جو موسمیاتی تحفظ، آبی وسائل کے استحکام اور عوام کے روزگار میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت بلوچستان پائیدار ترقی کے فروغ، جنگلات کے رقبے میں اضافے اور حیاتیاتی کے تنوع کے تحفظ کیلئے پرعزم ہے۔ عوام درخت لگانے، پانی کے تحفظ اور قدرتی وسائل کی حفاظت میں بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایک سرسبز، مضبوط اور پائیدار بلوچستان کی تعمیر کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے۔ بلوچستان پاکستان کا پہلا صوبہ ہے جس نے اپنا کلائمیٹ انڈومنٹ فنڈ قائم کیا ہے اور اس کے شفاف اور موثر استعمال کے لیے باقاعدہ پالیسی بھی تشکیل دی ہے جو موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ سرسبز اور مضبوط اور پائیدار بلوچستان کی تعمیر کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھی جائیں گی تاکہ آنے والی نسلوں کو ایک محفوظ اور بہتر ماحول فراہم کیا جاسکے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یوم ارض کے موقع پر دیا جانے والا مذکورہ بیان قابل تعریف ہے جس میں انہوں نے واضح کیا ہے کہ قدرتی ماحول کا تحفظ اور اس کی بقاء ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے عوام کو درخت لگانے، پانی کے تحفظ اور قدرتی وسائل کی حفاظت میں بھرپور کردار ادا کرنے کا کہا ہے کیونکہ یہ بہت اہم ہے۔ ہمارے ہاں درختوں کی کمی کی وجہ سے مختلف مسائل کا سامنا ہے۔ درختوں کی حفاظت کرنے کے حوالے سے متعلقہ اداروں کی کارکردگی ٹھیک نہیں ہے۔ وہ اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا نہیں کرتے۔ یہاں ہر سال شجر کاری مہم کے آغاز پر سب سے زیادہ درخت لگانے کی بات کی جاتی ہے اور اس سلسلے میں درخت لگائے بھی جاتے ہیں لیکن یہ صرف لگانے کی حد تک محدود رہتے ہیں ان کو لگانے کے بعد ان کی حفاظت اور دیگر اقدامات نہیں کئے جاتے جس سے یہ مہم اپنی موت آپ مر جاتی ہے۔ درخت لگانا ہی کافی نہیں ہوتا ان کی پرورش بھی ضروری ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ سرسبز مضبوط اور پائیدار بلوچستان کی تعمیر کے لیے مشترکہ کاوشیں جاری رکھنی چاہئیں اور اس طرح عوام کو وزیراعلیٰ کے مذکورہ بیان جس میں انہوں نے عوام کو درخت لگانے، پانی اور قدرتی وسائل کی حفاظت کیلئے اہم کردار ادا کرنے کا کہا ہے۔ اس لیے عوام کو اس سلسلے میں اپنا کردار احسن طریقے سے ادا کرنا چاہیے جو کہ ناگزیر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 25 APR 2026
Page No. 26

بلوچستان حکومت کا ترقی یافتہ، خوشحال و مستحکم بلوچستان کا وژن، صوبے کی پسماندگی و خاتمے کیلئے اہم اقدامات!

بلوچستان کا شمار ملک کے دیگر صوبوں کے مقابلے میں ایک پسماندہ صوبہ کے طور پر کیا جاتا ہے لیکن اب صوبائی حکومت کی کاوشوں سے صوبے میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے جس کا مقصد ترقی یافتہ، خوشحال اور مستحکم بلوچستان بنانا ہے۔ بلوچستان میں جاری منصوبوں کے تحت کمیونیکیشن انفراسٹرکچر، ڈیموں کی تعمیر، پانی کی قلت کو دور کرنے سمیت دیگر پر کام جاری ہے۔ بلوچستان کے تمام اضلاع میں یکساں ترقی پر زور دیا جارہا ہے۔ مفاد عامہ سے جڑے منصوبوں پر ترجیحی بنیادوں پر کام کیا جارہا ہے، صحت، تعلیم، شاہراہوں کی تعمیر، مواصلات، قلت آب، سیوریج کا بہتر نظام، جدید سفری سہولیات سمیت روزگار کے مواقع پیدا کرنے جیسے بڑے منصوبے جاری ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کی ترقی وخوشحالی کیلئے پرعزم ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفراسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے پرعزم ہے، اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ 1.02 کلومیٹر طویل سڑک محض 76 دنوں میں مکمل کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 83 لاکھ 60 ہزار روپے مقرر کی گئی تھی جبکہ اس پر 30 کروڑ 86 لاکھ 30 ہزار روپے خرچ ہوئے، یوں منصوبے میں 2 کروڑ 97 لاکھ 30 ہزار روپے کی بچت بھی حاصل کی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ اس منصوبے سے ایئرپورٹ روڈ، شہباز ٹاؤن، ماڈل ٹاؤن اور دیگر ملحقہ علاقوں کے ہزاروں شہری مستفید ہوں گے اور شہر میں ٹریفک کے دباؤ میں واضح کمی آئے گی، منصوبہ جدید معیار کے مطابق مکمل کیا گیا ہے جس سے شہریوں کو محفوظ اور بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے میں لاگت کی بچت شفافیت اور وسائل کے دانشمندانہ استعمال کی بہترین مثال ہے جبکہ اس سڑک کی تعمیر سے آمدورفت میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کو ٹریفک مسائل سے ریلیف ملے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک روڈ کو ڈبل کرنے کا بھی اعلان کیا اور کہا کہ شہریوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انفراسٹرکچر کو مزید وسعت دی جائے گی۔ روڈ کے افتتاح کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ماڈل ٹاؤن سے متصل دہشت گردی کے ایک حملے کے باعث سڑک بند رہی تاہم حکومت کی کوشش ہے کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیے جائیں تاکہ بند شاہراہ کھولی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ کوئلہ پھاٹک تا چمن پھاٹک سڑک کا افتتاح کر دیا گیا ہے جبکہ ملحقہ سڑک کو بھی 70 دنوں میں مکمل کرکے افتتاح کیا جائے گا۔ انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سی اینڈ ڈبلیو نے محدود وقت میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ عوام کا پیسہ کسی صورت ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا اور تمام منصوبوں میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عوام کی امانت ایک ایک پائی عوام کی بہبود پر خرچ کی جائے گی، گزشتہ مالی سال بھی بجٹ میں مختص ترقیاتی وسائل کا بروقت استعمال یقینی بنایا گیا تھا اور رواں سال بھی یہ تسلسل برقرار رکھیں گے۔ بلوچستان کے عام آدمی کی بہبود کیلئے فلاحی منصوبوں کا تسلسل جاری رکھا جائے گا۔ بہرحال کوئٹہ سمیت دیگر اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں پر کام زمین پر دکھائی دے رہا ہے، محض فائلوں اور دعوؤں تک یہ محدود نہیں۔ بلوچستان کئی دہائیوں سے مسائل سے دوچار ہے، کرپشن، بدعنوانی، بیڈ گورننس کی وجہ سے صوبہ پسماندگی و محرومیوں کا شکار رہا ہے۔ اب بلوچستان میں مثبت تبدیلی نظر آرہی ہے صوبائی حکومت کی جانب سے ترقیاتی منصوبوں پر ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جارہا ہے جن سے عوام مزید مستفید ہونگے، دیرینہ مسائل حل ہونے کے ساتھ صوبہ ترقی وخوشحالی کی جانب گامزن ہوگا۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated. 25 APR 2026
Page No. 27

Promoting agriculture

The vast, arid landscape of Balochistan, often dubbed the "fruit basket of Pakistan," is currently difficulties and challenges. While the province's minerals and ports dominate national headlines, the people who actually till its soil the farmers who produce the lion's share of Pakistan's apples, dates, and grapes are facing an existential threat. For the Baloch farmer, the struggle is no longer just about profit margins or market access; it is a fundamental battle against a disappearing water table, an unforgiving climate, and a state apparatus that has largely left them to navigate these crises alone. This marginalization is not merely economic but deeply structural, as the agrarian backbone of the province is systematically broken by a combination of environmental decay and policy neglect.

Water, the lifeblood of any agrarian society, has become a luxury that Balochistan can no longer afford. The ancient and ingenious 'karez' system, a series of underground tunnels that once sustained communities for centuries by tapping into natural aquifers is collapsing under the weight of modern mismanagement. In its place, an unregulated explosion of deep-set tube wells has turned a sustainable practice into a race to the bottom. In districts like Quetta, Mastung, and Pishin, the water table has been dropping by several meters every year, with some wells now reaching depths of over 1,000 feet. For many small-scale landowners, the point of exhaustion has already been reached. Their orchards, once lush with apricot and almond trees, are now graveyards of withered wood, abandoned as families migrate to urban slums, effectively ending generations of agricultural heritage.

This water crisis is compounded by a chronic energy deficit and rising fuel costs. Those who still find water must rely on electric pumps, yet the province is plagued by debilitating power outages and erratic voltage fluctuations that frequently burn out expensive motors. The irony is stark: a province that provides natural gas to the country cannot provide reliable electricity to its own food producers. Without consistent power, irrigation becomes a game of chance. Furthermore, without modern cold storage and processing facilities, even a successful harvest can turn into a loss. Highly perishable fruits often rot before they can reach distant markets, leaving farmers at the mercy of exploitative middlemen who dictate prices far below the cost of production.

The path to salvaging Balochistan's agriculture requires a radical shift toward water-efficient technologies like drip irrigation and the solarization of tube wells. To ignore the plight of the farmers of Balochistan is to ignore the primary source of livelihood for over 70 percent of the rural population.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6

Dated: 25 APR 2026

Page No. 28

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نسٹ کے طلبہ کے ساتھ احسن اقدام

تحریر: عدیل احمد

کوئٹہ میں طلبہ کو درپیش سفری مسائل طویل عرصے سے ایک سنجیدہ مسئلہ رہے ہیں، جو نہ صرف ان کی تعلیمی کارکردگی بلکہ روزمرہ زندگی کو بھی متاثر کرتے رہے ہیں۔ ایسے میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے کوئٹہ سٹی سے نسٹ یونیورسٹی تک گرین بس سروس کا فوری آغاز ایک خوش آئند اور طلبہ دوست اقدام کے طور پر سامنے آیا ہے۔ یہ اقدام اس وقت سامنے آیا جب وزیراعلیٰ کے یونیورسٹی دورے کے دوران طلبہ نے سفری مشکلات کی نشاندہی کی اور گرین بس سروس کی درخواست کی۔ حیران کن طور پر صرف دو گھنٹوں کے اندر اس مطالبے کو عملی شکل دے دی گئی اور پہلی دو گرین بسیں طلبہ کو لینے یونیورسٹی پہنچ گئیں۔ اس تیز رفتار عمل نے نہ صرف طلبہ کو خوشگوار حیرت میں مبتلا کیا بلکہ حکومت کی سنجیدگی کو بھی ظاہر کیا میرے خیال میں یہ اقدام محض ایک ٹرانسپورٹ سروس کا آغاز نہیں بلکہ تعلیم دوست پالیسی کی ایک واضح مثال ہے۔ کوئٹہ جیسے شہر میں جہاں طلبہ کو روزانہ آمد ورفت میں مشکلات کا سامنا رہتا ہے، وہاں ایسی سہولت کسی نعمت سے کم نہیں۔ اس سے نہ صرف طلبہ کے وقت کی بچت ہوگی بلکہ ان کے اخراجات میں بھی کمی آئے گی، جو موجودہ حالات میں انتہائی اہم ہے۔ اس سروس کے آغاز سے تعلیمی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی کیونکہ طلبہ اب زیادہ آسانی اور وقت کی پابندی کے ساتھ اپنی کلاسز میں شرکت کر سکیں گے۔ یہ اقدام حکومت اور طلبہ کے درمیان اعتماد کے رشتے کو بھی مضبوط بنائے گا آخر میں، میں یہ کہنا چاہوں گا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا یہ قدم ایک قابل تقلید مثال ہے۔ اگر اسی طرح طلبہ کے مسائل کو ترجیح دی جاتی رہی تو بلوچستان کا تعلیمی مستقبل روشن ہوگا۔

CamScanner